سُورَةُ يُوسُفَ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

﴿سُورَةُ يُوسُفَ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓرۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ١ إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ

الٓرۚ	تِلۡكَ	ءَايَٰتُ	ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ١	إِنَّآ	أَنزَلۡنَٰهُ
الٓر	یہ	آیات ہیں	واضح کتاب کی	یقیناً ہم نے	اسے نازل کیا ہے
یہ ایک واضح کتاب کی آیات ہیں یقیناً ہم نے اس کتاب کو عربی قرآن بنا کر نازل فرمایا ہے					

قُرۡءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ ٢ نَحۡنُ نَقُصُّ

قُرۡءَٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُونَ ٢	نَحۡنُ	نَقُصُّ
قرآن	عربی (زبان میں)	تاکہ تم	سمجھ سکو	ہم	بیان کرتے ہیں
تاکہ تم لوگ اسے اچھی طرح سے سمجھ سکو۔					

عَلَيۡكَ أَحۡسَنَ ٱلۡقَصَصِ بِمَآ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ

عَلَيۡكَ	أَحۡسَنَ ٱلۡقَصَصِ	بِمَآ أَوۡحَيۡنَآ	إِلَيۡكَ	هَٰذَا	ٱلۡقُرۡءَانَ
آپؐ پر	بہترین بیان	بذریعہ اپنے وحی کرنے کے	آپؐ کی طرف	یہ	قرآن
(اے نبی ﷺ) ہم آپؐ کو بہترین بیان سنانے لگے ہیں اس قرآن کے ساتھ جو ہم نے آپؐ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے					

وَإِن كُنتَ مِن قَبۡلِهِۦ لَمِنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ۝٣ إِذۡ قَالَ يُوسُفُ

وَإِن	كُنتَ	مِن قَبۡلِهِۦ	لَمِنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ۝٣	إِذۡ	قَالَ يُوسُفُ
جبکہ یقیناً	آپؐ تھے	اس سے پہلے	یقیناً بے خبروں میں سے	(یاد کرو) جس وقت	یوسفؑ نے کہا
اور یقیناً آپؐ اس سے پہلے (اس سے) ناواقف تھے۔ (یاد کرو) جس وقت یوسفؑ نے اپنے والد (یعقوبؑ) سے کہا					

لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّي رَأَيۡتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبٗا

لِأَبِيهِ	يَٰٓأَبَتِ	إِنِّي	رَأَيۡتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوۡكَبٗا
اپنے باپ سے	اے اباجان!	بیشک میں نے	دیکھے (خواب میں)	گیارہ	ستارے
اے اباجان! میں نے گیارہ ستارے سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے					

وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ رَأَيۡتُهُمۡ لِي سَٰجِدِينَ۝٤ قَالَ

وَٱلشَّمۡسَ	وَٱلۡقَمَرَ	رَأَيۡتُهُمۡ	لِي	سَٰجِدِينَ۝٤	قَالَ
اور سورج	اور چاند	میں نے انہیں دیکھا ہے	مجھے	سجدہ کرتے ہوئے	اس (یعقوبؑ) نے کہا
کہ وہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ اس (یعقوبؑ) نے کہا					

يَٰبُنَيَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلَىٰٓ إِخۡوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ

يَٰبُنَيَّ	لَا تَقۡصُصۡ	رُءۡيَاكَ	عَلَىٰٓ إِخۡوَتِكَ	فَيَكِيدُواْ	لَكَ
اے میرے بیٹے!	مت بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں سے	ورنہ وہ تدبیر کرینگے	تیرے لیے
اے میرے بیٹے! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کے سامنے مت بیان کرنا ورنہ وہ تیرے خلاف کوئی سازش کرینگے۔					

كَيۡدًاۖ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوّٞ مُّبِينٞ ۝٥ وَكَذَٰلِكَ

وَكَذَٰلِكَ	عَدُوّٞ مُّبِينٞ ۝٥	لِلۡإِنسَٰنِ	ٱلشَّيۡطَٰنَ	إِنَّ	كَيۡدًاۖ
اور اسی طرح	کھلا دشمن ہے	انسان کے لیے	شیطان	یقیناً	کوئی (بری) تدبیر
یقیناً شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔					

يَجۡتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ

وَيُتِمُّ	ٱلۡأَحَادِيثِ	مِن تَأۡوِيلِ	وَيُعَلِّمُكَ	رَبُّكَ	يَجۡتَبِيكَ
اور وہ پوری کرے گا	باتوں (خوابوں) کی	تعبیر کرنا	اور وہ تجھے سکھائے گا	تیرا رب	تجھے چنے گا
اور اسی طرح تجھے تیرا رب چنے گا اور وہ تجھے سکھائے گا باتوں (خوابوں) کی تعبیر کرنا (معاملہ فہمی 'باتوں کی تہہ تک پہنچ جانا)					

نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعۡقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيۡكَ

عَلَىٰٓ أَبَوَيۡكَ	أَتَمَّهَا	كَمَآ	وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعۡقُوبَ	عَلَيۡكَ	نِعۡمَتَهُۥ
تیرے باپ دادا پر	اس نے اسے پورا کیا تھا	جس طرح	اور آل یعقوبؑ پر	تجھ پر	اپنی نعمت
اور وہ اپنی نعمت تجھ پر اور آل یعقوبؑ پر پوری کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے تیرے باپ دادا					

مِن قَبۡلُ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٞ ۝٦

حَكِيمٞ ۝٦	عَلِيمٌ	رَبَّكَ	إِنَّ	إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَۚ	مِن قَبۡلُ
حکمت والا ہے	جاننے والا	تیرا رب	یقیناً	(یعنی) ابراہیم اور اسحاق پر	اس سے پہلے
(یعنی) ابراہیم اور اسحاق پر اپنی نعمت پوری کی تھی یقیناً تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔					

لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ۝٧ إِذْ

لَّقَدْ	كَانَ	فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِۦٓ	ءَايَٰتٌ	لِّلسَّآئِلِينَ ۝٧	إِذْ
یقیناً	ہیں	یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں	بڑی نشانیاں	سوال کرنے والوں کے لیے	جب

یقیناً سوال کرنے والوں کے لیے یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں بڑی نشانیاں ہیں

قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا

قَالُواْ	لَيُوسُفُ	وَأَخُوهُ	أَحَبُّ	إِلَىٰٓ أَبِينَا	مِنَّا
انہوں نے (آپس میں) کہا	بیشک یوسفؑ	اور اس کا بھائی (بنیامین)	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے

جب انہوں نے (آپس میں) کہا بیشک یوسفؑ اور اس کا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨ ٱقْتُلُواْ

وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّ	أَبَانَا	لَفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨	ٱقْتُلُواْ
اور ہم	ایک طاقتور جماعت ہیں	یقیناً	ہمارا باپ	یقیناً واضح غلطی میں ہے	تم قتل کرو

اور ہم ایک طاقتور جماعت ہیں یقیناً ہمارے والد صریح غلطی پر ہیں۔

يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ

يُوسُفَ	أَوِ ٱطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ
یوسف کو	یا اسے پھینک دو	کسی زمین میں	کہ خالی ہو جائے گا	تمھارے لیے	چہرہ

(چنانچہ) تم یوسفؑ کو قتل کر دو یا اسے پھینک آؤ (دور) کسی علاقے میں تاکہ تمھارے والد کی توجہ صرف تمھاری طرف ہو جائے

أَبِيكُمْ وَتَكُونُواْ مِنۢ بَعْدِهِۦ قَوْمًا صَٰلِحِينَ۝٩ قَالَ قَآئِلٌ

قَآئِلٌ	قَالَ	قَوْمًا صَٰلِحِينَ۝٩	مِنۢ بَعْدِهِۦ	وَتَكُونُواْ	أَبِيكُمْ
ایک کہنے والے نے	کہا	نیک لوگ	اس کے بعد	اور تم ہو جانا	تمھارے باپ کا

اور پھر اس کے بعد تم نیک بن جانا۔ کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

يَلْتَقِطْهُ	فِي غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ	وَأَلْقُوهُ	يُوسُفَ	لَا تَقْتُلُواْ	مِّنْهُمْ
کہ اسے اُٹھالے جائے	آندھے کنویں میں	اور تم اسے ڈال دو	یوسفؑ کو	تم قتل نہ کرو	ان میں سے

کہ یوسفؑ کو قتل مت کرو اور تم اسے آندھے کنویں میں ڈال دو کہ اسے کوئی قافلہ اُٹھالے جائے

بَعْضُ ٱلسَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ۝١٠ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا

يَٰٓأَبَانَا	قَالُواْ	فَٰعِلِينَ۝١٠	كُنتُمْ	إِن	بَعْضُ ٱلسَّيَّارَةِ
اے اباجان!	انہوں نے کہا	کرنے والے ہی	تم ہو	اگر	(راہ چلتے قافلے کا) کوئی مسافر

اگر تم کچھ کرنے والے ہی ہو۔ انہوں نے کہا اے اباجان!

مَالَكَ لَا تَأْمَ۬نَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ لَنَٰصِحُونَ۝١١

لَنَٰصِحُونَ۝١١	لَهُۥ	وَإِنَّا	عَلَىٰ يُوسُفَ	لَا تَأْمَ۬نَّا	مَالَكَ
خیر خواہ ہیں	اس کے	اور بیشک ہم	یوسفؑ کے معاملے میں	کہ آپؐ اعتبار نہیں کرتے ہم پر	کیا ہے آپؐ کو

کیا ہے آپؐ کو کہ آپؐ یوسفؑ کے معاملے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے اور حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

أَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدٗا يَرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَإِنَّا

وَإِنَّا	وَيَلۡعَبۡ	يَرۡتَعۡ	غَدٗا	مَعَنَا	أَرۡسِلۡهُ
اور یقیناً ہم	اور کھیلے	کہ وہ خوب کھائے	کل	ہمارے ساتھ	آپؑ اسے بھیجیں

آپؑ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب کھائے پیے اور کھیلے

لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ١٢ قَالَ إِنِّي لَيَحۡزُنُنِيٓ أَن

أَن	لَيَحۡزُنُنِيٓ	إِنِّي	قَالَ	لَحَٰفِظُونَ ١٢	لَهُۥ
یہ بات کہ	یقیناً مجھے غمگین کرتی ہے	بیشک میں	اس (یعقوبؑ) نے کہا	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	اس کی

اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس (یعقوبؑ) نے کہا مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے

تَذۡهَبُواْ بِهِۦ وَأَخَافُ أَن يَأۡكُلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَأَنتُمۡ

وَأَنتُمۡ	ٱلذِّئۡبُ	يَأۡكُلَهُ	أَن	وَأَخَافُ	تَذۡهَبُواْ بِهِۦ
اس حال میں کہ تم	بھیڑیا	اسے کھا جائے	یہ کہ	اور میں ڈرتا ہوں	تم اسے لے جاؤ

کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے

عَنۡهُ غَٰفِلُونَ ١٣ قَالُواْ لَئِنۡ أَكَلَهُ ٱلذِّئۡبُ

ٱلذِّئۡبُ	أَكَلَهُ	لَئِنۡ	قَالُواْ	غَٰفِلُونَ ١٣	عَنۡهُ
بھیڑیا	اسے کھا جائے	یقیناً اگر	انہوں نے کہا	غافل ہو جاؤ	اس سے

جبکہ تم اس سے غافل ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا اگر (ہمارے ہوتے ہوئے) اسے بھیڑیا کھا جائے

وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّآ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ ١٤ فَلَمَّا

فَلَمَّا	لَّخَٰسِرُونَ ١٤	إِذٗا	إِنَّآ	عُصۡبَةٌ	وَنَحۡنُ
پھر جب	یقیناً ہم خسارہ پانے والے ہونگے	اس وقت	بیشک ہم	ایک طاقتور جماعت ہیں	اور جبکہ ہم
اور جبکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں یقیناً اس وقت تو ہم خسارہ پانے والے ہونگے۔					

ذَهَبُواْ بِهِۦ وَأَجۡمَعُوٓاْ أَن يَجۡعَلُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّۚ وَأَوۡحَيۡنَآ

وَأَوۡحَيۡنَآ	فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّۚ	يَجۡعَلُوهُ	أَن	وَأَجۡمَعُوٓاْ	ذَهَبُواْ بِهِۦ
اور ہم نے وحی کی	اندھے کنویں میں	وہ اسے ڈال دیں	یہ کہ	اور انہوں نے ارادہ کر لیا	وہ اس کو لے گئے
پھر جب وہ اس کو (یوسفؑ) لے گئے اور انہوں نے ارادہ کر لیا یہ کہ وہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں					

إِلَيۡهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمۡرِهِمۡ هَٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ١٥ وَجَآءُوٓ

وَجَآءُوٓ	لَا يَشۡعُرُونَ ١٥	وَهُمۡ	بِأَمۡرِهِمۡ هَٰذَا	لَتُنَبِّئَنَّهُم	إِلَيۡهِ
اور وہ آئے	نہیں سمجھتے ہونگے	جبکہ وہ	ان کے اس کام کی	کہ یقیناً تو انہیں ضرور خبر دے گا	اس (یوسفؑ) کی طرف
اور ہم نے اس وقت (یوسفؑ) کی طرف وحی کی کہ تم (ایک دن) اُن کو ان کے اس کام کی ضرور خبر دو گے					

أَبَاهُمۡ عِشَآءٗ يَبۡكُونَ ١٦ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا

إِنَّا	يَٰٓأَبَانَآ	قَالُواْ	يَبۡكُونَ ١٦	عِشَآءٗ	أَبَاهُمۡ
بیشک	اے ابا جان!	انہوں نے کہا	روتے ہوئے	عشاء کے وقت	اپنے باپ کے پاس
جبکہ وہ نہیں سمجھتے ہونگے اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا اے ابا جان!					

ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا فَأَكَلَهُ

فَأَكَلَهُ	عِندَ مَتَٰعِنَا	يُوسُفَ	وَتَرَكۡنَا	نَسۡتَبِقُ	ذَهَبۡنَا
تو اسے کھا گیا	اپنے سامان کے پاس	یوسفؑ کو	اور ہم نے چھوڑ دیا	اور دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	ہم گئے
ہم جا کر دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا					

ٱلذِّئۡبُۖ وَمَآ أَنتَ بِمُؤۡمِنٖ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا

كُنَّا	وَلَوۡ	لَّنَا	بِمُؤۡمِنٖ	وَمَآ أَنتَ	ٱلذِّئۡبُۖ
ہم ہیں	اگرچہ	ہماری بات کا	یقین کرنے والے	اور آپؑ نہیں	بھیڑیا
اور آپؑ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں خواہ ہم کتنے ہی سچے ہوں					

صَٰدِقِينَ ١٧ وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٖ كَذِبٖۚ قَالَ بَلۡ

بَلۡ	قَالَ	كَذِبٖۚ	وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٖ	صَٰدِقِينَ ١٧
بلکہ	اس (یعقوبؑ) نے کہا (حقیقت یہ نہیں)	جھوٹا	اور وہ لگا لائے اس (یوسفؑ) کی قمیض پر خون	سچے (ہی)
اور وہ یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے اس (یعقوبؑ) نے کہا (حقیقت یہ نہیں)				

سَوَّلَتۡ لَكُمۡ أَنفُسُكُمۡ أَمۡرٗاۖ فَصَبۡرٞ جَمِيلٞۖ

جَمِيلٞۖ	فَصَبۡرٞ	أَمۡرٗاۖ	أَنفُسُكُمۡ	لَكُمۡ	سَوَّلَتۡ
بہتر ہے	اب صبر ہی	ایک بات	تمھارے دلوں نے	تمھارے لیے	خوبصورت بنا دی ہے
بلکہ تمھارے نفسوں نے تمھارے لیے ایک بڑے کام کو آسان بنا دیا ہے۔ اب صبر ہی بہتر ہے					

وَٱللَّهُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ۝١٨ وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ

وَٱللَّهُ	ٱلۡمُسۡتَعَانُ	عَلَىٰ مَا	تَصِفُونَ۝١٨	وَجَآءَتۡ	سَيَّارَةٌ
اور اللہ (ہی سے)	مدد طلب کی جاتی ہے	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو	اور آیا	ایک قافلہ

اور اللہ (ہی سے) مدد طلب کی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور (کچھ عرصے بعد) ایک قافلہ آیا

فَأَرۡسَلُواْ وَارِدَهُمۡ فَأَدۡلَىٰ دَلۡوَهُۥۖ قَالَ يَٰبُشۡرَىٰ

فَأَرۡسَلُواْ	وَارِدَهُمۡ	فَأَدۡلَىٰ	دَلۡوَهُۥۖ	قَالَ	يَٰبُشۡرَىٰ
تو انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپناڈول	تو اس نے کہا	واہ خوشخبری ہے!

تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپناڈول لٹکایا تو اس نے کہا واہ خوشخبری ہے!

هَٰذَا غُلَٰمٞۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةٗۚ وَٱللَّهُ عَلِيمُۢ

هَٰذَا	غُلَٰمٞۚ	وَأَسَرُّوهُ	بِضَٰعَةٗۚ	وَٱللَّهُ	عَلِيمُۢ
یہ (تو)	لڑکا ہے	اور انہوں نے اسے چھپالیا	پونجی سمجھ کر	اور اللہ تعالیٰ	خوب جانتا تھا

یہ تو ایک لڑکا ہے اور انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپالیا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا

بِمَا يَعۡمَلُونَ۝١٩ وَشَرَوۡهُ بِثَمَنِۭ بَخۡسٖ دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٖ وَكَانُواْ

بِمَا	يَعۡمَلُونَ۝١٩	وَشَرَوۡهُ	بِثَمَنِۭ بَخۡسٖ	دَرَٰهِمَ مَعۡدُودَةٖ	وَكَانُواْ
اسے جو	وہ کررہے تھے	اور انہوں نے اسے بیچ ڈالا	معمولی قیمت میں	(یعنی) گنتی کہ چند درہموں میں	اور وہ تھے

اسے جو وہ کررہے تھے۔ اور انہوں نے اسے معمولی قیمت میں بیچ ڈالا (یعنی) گنتی کہ چند درہموں میں'

فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ۝٢٠ وَقَالَ ٱلَّذِى ٱشْتَرَىٰهُ مِن مِّصْرَ

مِن مِّصْرَ	ٱشْتَرَىٰهُ	ٱلَّذِى	وَقَالَ	مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ۝٢٠	فِيهِ
مصر میں	خریدا تھا اس (یوسفؑ) کو	اس شخص نے جس نے	اور کہا	بے رغبت اور بیزار	اس کے متعلق
اور وہ اس کے متعلق بے رغبت اور بیزار تھے۔ اور مصر کے جس شخص نے یوسفؑ کو خریدا					

لِٱمْرَأَتِهِۦٓ أَكْرِمِى مَثْوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ

يَنفَعَنَآ	أَن	عَسَىٰٓ	مَثْوَىٰهُ	أَكْرِمِى	لِٱمْرَأَتِهِۦٓ
وہ ہمیں فائدہ دے	یہ کہ	اُمید ہے	اس کا ٹھکانا	تو اچھا کر	اپنی بیوی سے
اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے اچھے طریقے سے رکھنا' ہو سکتا ہے یہ ہمارے لیے نفع بخش ہو					

أَوْ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدًاۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ

لِيُوسُفَ	مَكَّنَّا	وَكَذَٰلِكَ	وَلَدًاۚ	نَتَّخِذَهُۥ	أَوْ
یوسفؑ کو	ہم نے قوت (جگہ) دی	اور اسی طرح	بیٹا	ہم اس کو بنالیں	یا
یا پھر ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنالیں اور اسی طرح ہم نے مصر کی سرزمین میں یوسفؑ کے قدم جما دیئے					

فِى ٱلْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ

غَالِبٌ	وَٱللَّهُ	ٱلْأَحَادِيثِۚ	مِن تَأْوِيلِ	وَلِنُعَلِّمَهُۥ	فِى ٱلْأَرْضِ
غالب ہے	اور اللہ	باتوں (خوابوں) کی	تعبیر کرنا	اور تاکہ ہم اسے سکھائیں	زمین میں
اور تاکہ ہم اسے سکھائیں خوابوں کی تعبیر کا علم (یا باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا علم)					

عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٢١ وَلَمَّا

عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ	وَلَٰكِنَّ	أَكۡثَرَ	ٱلنَّاسِ	لَا يَعۡلَمُونَ ٢١	وَلَمَّا
اپنے ہر کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب

اور اللہ اپنے ہر کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمًا وَعِلۡمًاۚ وَكَذَٰلِكَ

بَلَغَ	أَشُدَّهُۥٓ	ءَاتَيۡنَٰهُ	حُكۡمًا	وَعِلۡمًاۚ	وَكَذَٰلِكَ
وہ (یوسفؑ) پہنچا	اپنی بھرپور جوانی کو	تو ہم نے اسے دیا	حکم	اور علم	اور اسی طرح

اور جب یوسفؑ اپنی جوانی کو پہنچ گئے تو ہم نے یوسفؑ کو حکم اور علم دیا۔

نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٢٢ وَرَٰوَدَتۡهُ ٱلَّتِي هُوَ فِي بَيۡتِهَا

نَجۡزِي	ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٢٢	وَرَٰوَدَتۡهُ	ٱلَّتِي	هُوَ	فِي بَيۡتِهَا
ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور اسے پھسلایا	اس عورت نے کہ	وہ (یوسفؑ) تھا	اُس کے گھر میں

اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ اور یوسفؑ کو پھسلانے کی کوشش کی اس عورت نے جس کے گھر میں آپؑ تھے

عَن نَّفۡسِهِۦ وَغَلَّقَتِ ٱلۡأَبۡوَٰبَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَۚ قَالَ

عَن نَّفۡسِهِۦ	وَغَلَّقَتِ	ٱلۡأَبۡوَٰبَ	وَقَالَتۡ	هَيۡتَ لَكَۚ	قَالَ
اُس کے نفس سے	اور اُس عورت نے بند کر دیئے	دروازے	اور کہا	لو آجاؤ	اس (یوسفؑ) نے کہا

اور (ایک موقع پر) اس نے دروازے بند کر دیئے اور بولی جلدی آجاؤ! اس (یوسفؑ) نے کہا

مَعَاذَ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ رَبِّيٓ أَحۡسَنَ مَثۡوَايَۖ إِنَّهُۥ

إِنَّهُۥ	مَثۡوَايَۖ	أَحۡسَنَ	رَبِّيٓ	إِنَّهُۥ	مَعَاذَ ٱللَّهِۖ
بیشک	میرا ٹھکانا	اس نے اچھا کیا	میرا آقا ہے	بیشک وہ (عزیز مصر)	اللہ کی پناہ!

اللہ کی پناہ! بیشک وہ (عزیز مصر) میرا آقا ہے اُس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا ہے

لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٢٣ وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهِۦۖ وَهَمَّ

وَهَمَّ	بِهِۦۖ	هَمَّتۡ	وَلَقَدۡ	ٱلظَّٰلِمُونَ ٢٣	لَا يُفۡلِحُ
اور وہ بھی ارادہ کر لیتے	اُس (یوسفؑ) کا	اس عورت نے ارادہ کیا	اور یقیناً	ظالم لوگ	فلاح نہیں پاتے

بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور یقیناً اس عورت نے ارادہ کیا یوسفؑ کا اور وہ (یوسفؑ) بھی اُس کا ارادہ کر لیتے

بِهَا لَوۡلَآ أَن رَّءَا بُرۡهَٰنَ رَبِّهِۦۚ كَذَٰلِكَ

كَذَٰلِكَ	رَبِّهِۦۚ	بُرۡهَٰنَ	لَوۡلَآ أَن رَّءَا	بِهَا
اسی طرح (اسے دلیل دکھائی)	اپنے رب کی	واضح دلیل	اگر نہ ہوتی یہ بات کہ اُس (یوسفؑ) نے دیکھ لی	اس کا

اگر نہ دیکھ لیتے اپنے رب کی ایک دلیل۔ اسی طرح (اسے دلیل دکھائی)

لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ ٱلسُّوٓءَ وَٱلۡفَحۡشَآءَۚ إِنَّهُۥ مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُخۡلَصِينَ ٢٤

مِنۡ عِبَادِنَا ٱلۡمُخۡلَصِينَ ٢٤	إِنَّهُۥ	وَٱلۡفَحۡشَآءَۚ	ٱلسُّوٓءَ	لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	بیشک وہ (یوسفؑ)	اور بے حیائی	بُرائی	تاکہ ہم اس سے پھیر دیں

تاکہ ہم اس سے بُرائی اور بے حیائی پھیر دیں بیشک وہ (یوسفؑ) ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

وَٱسۡتَبَقَا ٱلۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِيصَهُۥ مِن دُبُرٍ

مِن دُبُرٍ	قَمِيصَهُۥ	وَقَدَّتۡ	ٱلۡبَابَ	وَٱسۡتَبَقَا
پیچھے سے	اُس(یوسفؑ) کی قمیص	اور اُس(عورت) نے پھاڑ دی	دروازے کی طرف	اور وہ دونوں دوڑے
اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اُس(عورت) نے یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی				

وَأَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا ٱلۡبَابِۚ قَالَتۡ مَا جَزَآءُ

مَا جَزَآءُ	قَالَتۡ	ٱلۡبَابِۚ	لَدَا	سَيِّدَهَا	وَأَلۡفَيَا
کیا سزا ہے	اُس عورت نے کہا	دروازے کے	نزدیک	اس کے شوہر کو	اور دونوں نے پایا
اور دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے نزدیک پایا اُس عورت نے کہا(وہ فوراًبولی) کیا سزا ہونی چاہیے					

مَنۡ أَرَادَ بِأَهۡلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن

أَن	إِلَّآ	سُوٓءًا	بِأَهۡلِكَ	أَرَادَ	مَنۡ
اس کے کہ	سوائے	بُرائی کا	تیری بیوی کے ساتھ	ارادہ کیا	اس کی جس نے
ایسے شخص کی جس نے تیری بیوی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کیا					

يُسۡجَنَ أَوۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٥ قَالَ هِيَ رَٰوَدَتۡنِي

رَٰوَدَتۡنِي	هِيَ	قَالَ	عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٥	أَوۡ	يُسۡجَنَ
مجھے پھسلایا	اسی نے	اس(یوسفؑ) نے کہا	(دی جائے) کوئی دردناک سزا	یا	اسے قید کیا جائے
سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا کوئی دردناک سزا دی جائے۔ اس(یوسفؑ) نے کہا کہ اسی نے مجھے پھسلانا چاہا تھا					

عَن نَّفۡسِيۚ وَشَهِدَ شَاهِدٞ مِّنۡ أَهۡلِهَآ إِن كَانَ

كَانَ	إِن	مِّنۡ أَهۡلِهَآ	شَاهِدٞ	وَشَهِدَ	عَن نَّفۡسِيۚ
ہے	اگر	اس عورت کے خاندان میں سے	ایک شاہد نے	اور گواہی دی	میرے نفس سے

اور گواہی دی عورت کے خاندان والوں میں سے ایک گواہ نے۔

قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٖ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ۝٢٦

مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ۝٢٦	وَهُوَ	فَصَدَقَتۡ	مِن قُبُلٖ	قُدَّ	قَمِيصُهُۥ
جھوٹوں میں سے ہے	اور وہ (یوسفؑ)	تو وہ عورت سچی ہے	آگے کی طرف سے	پھٹی ہوئی	اس (یوسفؑ) کی قمیص

اگر اس (یوسفؑ) کی قمیص آگے کی طرف سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ عورت سچی ہے اور وہ (یوسفؑ) جھوٹوں میں سے ہے

وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٖ فَكَذَبَتۡ

فَكَذَبَتۡ	مِن دُبُرٖ	قُدَّ	قَمِيصُهُۥ	كَانَ	وَإِن
تو وہ عورت جھوٹی ہے	پیچھے سے	پھٹی ہوئی	اس (یوسفؑ) کی قمیص	ہے	اور اگر

اور اگر یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ عورت جھوٹی ہے

وَهُوَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٢٧ فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ

قُدَّ	قَمِيصَهُۥ	رَءَا	فَلَمَّا	مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٢٧	وَهُوَ
تو پھٹی ہوئی تھی	اس (یوسفؑ) کی قمیص	اس (عزیز مصر) نے دیکھی	پھر جب	سچوں میں سے ہے	اور وہ (یوسفؑ)

اور وہ (یوسفؑ) سچوں میں سے ہے پھر جب اس (عزیز مصر) نے یوسفؑ کی قمیص دیکھی تو وہ پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی

مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ مِن كَيۡدِكُنَّۖ إِنَّ كَيۡدَكُنَّ

كَيۡدَكُنَّ	إِنَّ	مِن كَيۡدِكُنَّۖ	إِنَّهُۥ	قَالَ	مِن دُبُرٍ
تم عورتوں کا مکروفریب	بیشک	تم عورتوں کے مکروفریب سے ہے	بیشک یہ	اس (عزیز مصر) نے کہا	پیچھے سے

اس (عزیز مصر) نے کہا بیشک یہ تم عورتوں کے مکروفریب سے ہے بیشک تم عورتوں کا مکروفریب بہت بڑا ہے۔

عَظِيمٞ ٢٨ يُوسُفُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَاۚ وَٱسۡتَغۡفِرِي لِذَنۢبِكِۖ

لِذَنۢبِكِۖ	وَٱسۡتَغۡفِرِي	عَنۡ هَٰذَاۚ	أَعۡرِضۡ	يُوسُفُ	عَظِيمٞ ٢٨
اپنے گناہ کی	اور (بیوی سے کہا) تو بخشش طلب کر	اس (معاملے) سے	درگزر کر	اے یوسفؑ	بہت بڑا ہے

اے یوسفؑ اس (معاملے) سے درگزر کر اور (بیوی سے کہا) تو اپنے گناہ کی بخشش طلب کر

إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلۡخَاطِـِٔينَ ٢٩ وَقَالَ نِسۡوَةٞ فِي ٱلۡمَدِينَةِ ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ

ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ	فِي ٱلۡمَدِينَةِ	نِسۡوَةٞ	وَقَالَ	مِنَ ٱلۡخَاطِـِٔينَ ٢٩	إِنَّكِ كُنتِ
عزیز کی بیوی	شہر (مصر) میں	کچھ عورتوں نے	اور کہا	خطاکاروں میں سے	بیشک تو ہی ہے

بیشک تو ہی خطاکاروں میں سے ہے۔ اور شہر (مصر) میں عورتوں نے (اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے) کہا کہ عزیز کی بیوی

تُرَٰوِدُ فَتَىٰهَا عَن نَّفۡسِهِۦۖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّاۖ

حُبًّاۖ	شَغَفَهَا	قَدۡ	عَن نَّفۡسِهِۦۖ	فَتَىٰهَا	تُرَٰوِدُ
(یوسفؑ) کی محبت	گھر کر گئی ہے اس کے دل میں	یقیناً	اس کے نفس سے	اپنے غلام کو	پھسلاتی ہے

تو اپنے غلام کو پھسلا رہی ہے وہ اس کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے۔

إِنَّا لَنَرَىٰهَا فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

بِمَكْرِهِنَّ	سَمِعَتْ	فَلَمَّا	فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ۝٣٠	لَنَرَىٰهَا	إِنَّا
ان کی ملامت	اس (عزیز مصر کی بیوی) نے سنی	پھر جب	کھلی گمراہی میں	یقیناً اُسے دیکھتی ہیں	بیشک ہم
یقیناً ہم اُسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں۔ پھر جب اس (عزیز مصر کی بیوی) نے ان کی ملامت سنی					

أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا وَءَاتَتْ

وَءَاتَتْ	مُتَّكَـًٔا	لَهُنَّ	وَأَعْتَدَتْ	إِلَيْهِنَّ	أَرْسَلَتْ
اور اس نے دی	تکیے لگی مجلس	ان کے لیے	اور اس نے تیار کی	ان کی طرف (بلانے کو)	تو اس نے (پیغام) بھیجا
تو اس نے اُن سب کو دعوت دی اور اہتمام کیا ان سب کے لیے تکیے لگی مجلس کا'					

كُلَّ وَٰحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ ٱخْرُجْ عَلَيْهِنَّ

عَلَيْهِنَّ	ٱخْرُجْ	وَقَالَتِ	سِكِّينًا	مِّنْهُنَّ	كُلَّ وَٰحِدَةٍ
ان کے سامنے	تو نکل	اور (یوسفؑ سے) کہا	ایک ایک چھری	ان میں سے	ہر ایک عورت کو
اور اُن میں سے ہر عورت کو اس نے ایک چُھری ی دے دی اور (یوسفؑ سے) کہا کہ اب تم اُن کے سامنے آؤ!					

فَلَمَّا رَأَيْنَهُۥٓ أَكْبَرْنَهُۥ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

أَيْدِيَهُنَّ	وَقَطَّعْنَ	أَكْبَرْنَهُۥ	رَأَيْنَهُۥٓ	فَلَمَّا
اپنے ہاتھ	اور انہوں نے بُری طرح کاٹ لیے	تو اسے بہت بڑا جانا	ان عورتوں نے دیکھا اس (یوسفؑ) کو	پھر جب
پھر جب ان عورتوں نے اس (یوسفؑ) کو دیکھا تو اسے بہت بڑا جانا (ششدر رہ گئیں) اور اُن سب نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے				

وَقُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَآ إِلَّا

وَقُلْنَ	حَٰشَ لِلَّهِ	مَا هَٰذَا	بَشَرًا	إِنْ هَٰذَآ	إِلَّا
اور وہ بولیں	حاشاللہ (اللہ کی پناہ)	نہیں ہے یہ	بشر	نہیں ہے یہ	مگر

اور وہ بولیں حاشاللہ (اللہ کی پناہ) نہیں ہے یہ کوئی بشر

مَلَكٌ كَرِيمٌ ٣١ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ ٱلَّذِى لُمْتُنَّنِى

مَلَكٌ	كَرِيمٌ ٣١	قَالَتْ	فَذَٰلِكُنَّ	ٱلَّذِى	لُمْتُنَّنِى
کوئی فرشتہ	معزز	اس نے کہا	پس یہی تو ہے	وہ شخص کہ	تم نے مجھے ملامت کی

یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ تو اس عورت نے کہا کہ یہ ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کر رہی تھیں۔

فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفْسِهِۦ فَٱسْتَعْصَمَ ۖ

فِيهِ ۖ	وَلَقَدْ	رَٰوَدتُّهُۥ	عَن نَّفْسِهِۦ	فَٱسْتَعْصَمَ ۖ
اس کے بارے میں	اور بلاشبہ یقیناً	میں نے اسے پھسلایا تھا	اس کے نفس سے	تو اس نے (اپنے آپ کا) بچالیا

اور یقیناً میں نے اُسے پھسلانا چاہا تھا لیکن وہ بچا رہا۔

وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَآ ءَامُرُهُۥ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا

وَلَئِن	لَّمْ يَفْعَلْ	مَآ	ءَامُرُهُۥ	لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُونًا
اور یقیناً اگر	اس نے نہ کیا	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو یقیناً وہ ضرور قید کیا جائے گا	اور یقیناً وہ ضرور ہو گا

اور اگر اُس نے وہ نہ کیا جو میں اسے حکم دیتی ہوں تو اسے لازماً قید کیا جائے گا اور وہ ضرور ذلیل ہو کر رہے گا۔

مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ ٱلسِّجۡنُ أَحَبُّ إِلَيَّ

إِلَيَّ	أَحَبُّ	ٱلسِّجۡنُ	رَبِّ	قَالَ	مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ ﴿٣٢﴾
مجھے	زیادہ پسند دیدہ ہے	قید خانہ	اے میرے رب!	اس (یوسفؑ) نے کہا	ذلیل ہونے والوں میں سے
یوسفؑ نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ پسند دیدہ ہے					

مِمَّا يَدۡعُونَنِيٓ إِلَيۡهِۖ وَإِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّي كَيۡدَهُنَّ

كَيۡدَهُنَّ	عَنِّي	وَإِلَّا تَصۡرِفۡ	إِلَيۡهِۖ	يَدۡعُونَنِيٓ	مِمَّا
ان کا مکر	مجھ سے	اور اگر تو نہ پھیرے گا	جس کی طرف	یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں	اس سے کہ
اُس چیز سے کہ جس کی طرف یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کے مکر نہ پھیرے گا					

أَصۡبُ إِلَيۡهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ﴿٣٣﴾ فَٱسۡتَجَابَ لَهُۥ

لَهُۥ	فَٱسۡتَجَابَ	مِّنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ﴿٣٣﴾	وَأَكُن	إِلَيۡهِنَّ	أَصۡبُ
اس کی	پھر قبول کرلی (دعا)	جاہلوں میں سے	اور میں ہو جاؤنگا	ان کی طرف	تو میں مائل ہو جاؤنگا
تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤنگا۔ پھر یوسفؑ کی دعا اُن کے رب نے قبول کرلی					

رَبُّهُۥ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ

ٱلسَّمِيعُ	إِنَّهُۥ هُوَ	كَيۡدَهُنَّۚ	عَنۡهُ	فَصَرَفَ	رَبُّهُۥ
خوب سننے والا	بیشک وہی ہے	ان کا مکر	اس (یوسفؑ) سے	اور اُس نے پھیر دیا	اس کے رب نے
اور اُن عورتوں کی چالوں کو آپؑ (یوسفؑ) سے پھیر دیا بیشک وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے					

ٱلۡعَلِيمُ۝٣٤ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّنۢ بَعۡدِ مَا رَأَوُاْ ٱلۡأٓيَٰتِ

ٱلۡأٓيَٰتِ	رَأَوُاْ	مِّنۢ بَعۡدِ مَا	بَدَا لَهُم	ثُمَّ	ٱلۡعَلِيمُ۝٣٤
کئی نشانیاں	انہوں نے دیکھ لیں	اس کے بعد کہ	ظاہر ہوا اُن کے لیے	پھر	خوب جاننے والا
پھر ان تمام نشانیوں کے دیکھ لینے کے بعد بھی انہیں یہی مصلحت معلوم ہوئی					

لَيَسۡجُنُنَّهُۥ حَتَّىٰ حِينٖ۝٣٥ وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجۡنَ

ٱلسِّجۡنَ	مَعَهُ	وَدَخَلَ	حَتَّىٰ حِينٖ۝٣٥	لَيَسۡجُنُنَّهُۥ
قید خانے میں	اس کے ساتھ	اور داخل ہوئے	کچھ وقت تک	کہ وہ لوگ بہر صورت قید کر دیں اس (یوسفؑ) کو
کہ یوسفؑ کو کچھ مدت کے لیے قید خانے میں رکھیں۔ یوسفؑ کے ساتھ ہی دو اور جوان بھی جیل میں داخل ہوئے				

فَتَيَانِۖ قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَعۡصِرُ خَمۡرٗاۖ

خَمۡرٗاۖ	أَعۡصِرُ	أَرَىٰنِيٓ	إِنِّيٓ	قَالَ أَحَدُهُمَآ	فَتَيَانِۖ
شراب	کہ میں نچوڑ رہا ہوں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	بیشک میں	ان دونوں میں سے ایک نے کہا!	دو جوان
ان دونوں میں سے ایک نے کہا! کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے					

وَقَالَ ٱلۡأٓخَرُ إِنِّيٓ أَرَىٰنِيٓ أَحۡمِلُ فَوۡقَ رَأۡسِي خُبۡزٗا

خُبۡزٗا	فَوۡقَ رَأۡسِي	أَحۡمِلُ	أَرَىٰنِيٓ	إِنِّيٓ	وَقَالَ ٱلۡأٓخَرُ
روٹی	اپنے سر پر	کہ میں اُٹھا رہا ہوں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	بیشک میں	اور دوسرے نے کہا
اور دوسرے نے کہا بیشک میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹی اُٹھا رہا ہوں					

تَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِنۡهُۖ نَبِّئۡنَا بِتَأۡوِيلِهِۦٓۖ إِنَّا

إِنَّا	بِتَأۡوِيلِهِۦٓۖ	نَبِّئۡنَا	مِنۡهُۖ	ٱلطَّيۡرُ	تَأۡكُلُ
بیشک ہم	اس کی تعبیر	آپؑ (یوسفؑ) ہمیں بتائیے	اس میں سے	پرندے	کھارہے ہیں

اس میں سے پرندے کھارہے ہیں آپؑ (یوسفؑ) ہمیں اس کی تعبیر بتائیے

نَرَىٰكَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٣٦ قَالَ لَا يَأۡتِيكُمَا طَعَامٌ

طَعَامٌ	لَا يَأۡتِيكُمَا	قَالَ	مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٣٦	نَرَىٰكَ
وہ کھانا	تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا	اس (یوسفؑ) نے کہا	نیکی کرنے والوں میں سے	آپؑ (یوسفؑ) کو دیکھتے ہیں

بیشک ہم آپؑ (یوسفؑ) کو نیکی کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسفؑ) نے کہا تمھیں جو کھانا دیا جاتا ہے

تُرۡزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأۡتُكُمَا بِتَأۡوِيلِهِۦ قَبۡلَ أَن يَأۡتِيَكُمَاۚ

يَأۡتِيَكُمَاۚ	قَبۡلَ أَن	بِتَأۡوِيلِهِۦ	نَبَّأۡتُكُمَا	إِلَّا	تُرۡزَقَانِهِۦٓ
وہ (کھانا) تمھارے پاس آئے	اس سے پہلے کہ	اس کی تعبیر	میں تمھیں بتادونگا	مگر	جو تمھیں دیا جاتا ہے

اس کے تمھارے پاس پہنچنے سے پہلے ہی میں تمھیں اس کی تعبیر بتادونگا

ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّيٓۚ إِنِّي تَرَكۡتُ

تَرَكۡتُ	إِنِّي	رَبِّيٓۚ	عَلَّمَنِي	مِمَّا	ذَٰلِكُمَا
چھوڑ دیا	بلاشبہ میں نے	میرے رب نے	مجھے سکھائیں	ان چیزوں میں سے ہے جو	یہ

یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائیں

مِلَّةَ قَوۡمٖ لَّا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ٣٧

مِلَّةَ قَوۡمٖ	لَّا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ	وَهُم	بِٱلۡأٓخِرَةِ	هُمۡ	كَٰفِرُونَ٣٧
ان لوگوں کا دین	جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے	اور وہ	آخرت کے ساتھ (بھی)	وہ	کفر کرنے والے ہیں

بلاشبہ میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

وَٱتَّبَعۡتُ مِلَّةَ ءَابَآءِيٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۚ مَا

وَٱتَّبَعۡتُ	مِلَّةَ ءَابَآءِيٓ	إِبۡرَٰهِيمَ	وَإِسۡحَٰقَ	وَيَعۡقُوبَۚ	مَا
اور میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی	(یعنی) ابراہیمؑ	اور اسحاقؑ	اور یعقوبؑ	نہیں

اور میں نے اپنے باپ دادا (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے دین کی پیروی کی۔

كَانَ لَنَآ أَن نُّشۡرِكَ بِٱللَّهِ مِن شَيۡءٖۚ ذَٰلِكَ

كَانَ لَنَآ	أَن	نُّشۡرِكَ	بِٱللَّهِ	مِن شَيۡءٖۚ	ذَٰلِكَ
ہے ہمارے لائق	یہ کہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	کسی بھی چیز کو	یہ

نہیں ہے ہمارے لائق یہ کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک ٹھہرائیں

مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ

مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ	عَلَيۡنَا	وَعَلَى ٱلنَّاسِ	وَلَٰكِنَّ	أَكۡثَرَ	ٱلنَّاسِ
اللہ کے فضل سے ہے	ہم پر	اور لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ

ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ کا یہ خاص فضل ہے لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں۔

لَا يَشْكُرُونَ۝٣٨ يَـٰصَـٰحِبَيِ ٱلسِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ ٱللَّهُ

ٱللَّهُ	أَمِ	خَيْرٌ	ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ	يَـٰصَـٰحِبَيِ ٱلسِّجْنِ	لَا يَشْكُرُونَ۝٣٨
اللہ	یا	بہتر ہیں	کیا الگ الگ رب	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	شکر نہیں کرتے

اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! کیا الگ الگ رب بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے

ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ۝٣٩ مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ أَسْمَآءً

أَسْمَآءً	إِلَّآ	مِن دُونِهِۦٓ	مَا تَعْبُدُونَ	ٱلْقَهَّارُ۝٣٩	ٱلْوَٰحِدُ
چند ناموں کی	مگر	اس کے سوا	تم عبادت نہیں کرتے	نہایت غالب ہے؟	جو ایک ہے

نہایت غالب ہے؟ اس کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں

سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا

بِهَا	مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ	وَءَابَآؤُكُم	أَنتُمْ	سَمَّيْتُمُوهَآ
ان کی	اللہ نے نازل نہیں کی	اور تمھارے باپ دادا نے	تم نے	کہ تم نے (خود ہی) رکھ لیے ہیں وہ (نام)

جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے خود ہی گھڑ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی

مِن سُلْطَـٰنٍ ۚ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ

أَمَرَ	لِلَّهِ	إِلَّا	ٱلْحُكْمُ	إِنِ	مِن سُلْطَـٰنٍ ۚ
اس نے حکم دیا	اللہ ہی کا	مگر	حکم	نہیں ہے	کوئی دلیل

حکم صرف اللہ ہی کا ہے اس نے حکم دیا

أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ

ٱلۡقَيِّمُ	ٱلدِّينُ	ذَٰلِكَ	إِيَّاهُۚ	إِلَّآ	أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ
سیدھا	دین	یہی ہے	صرف اُسی کی	مگر	یہ کہ تم عبادت نہ کرو
کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا دین ہے					

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٤٠ يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ أَمَّآ

أَمَّآ	يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ	لَا يَعۡلَمُونَ ٤٠	ٱلنَّاسِ	أَكۡثَرَ	وَلَٰكِنَّ
لیکن	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	نہیں جانتے	لوگ	اکثر	اور لیکن
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!					

أَحَدُكُمَا فَيَسۡقِي رَبَّهُۥ خَمۡرٗاۖ وَأَمَّا ٱلۡأٓخَرُ

ٱلۡأٓخَرُ	وَأَمَّا	خَمۡرٗاۖ	رَبَّهُۥ	فَيَسۡقِي	أَحَدُكُمَا
دوسرا	اور لیکن	شراب	اپنے مالک کو	تو پلائے گا	تم دونوں میں سے ایک
تم دونوں میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا					

فَيُصۡلَبُ فَتَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ مِن رَّأۡسِهِۦۚ قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ

ٱلۡأَمۡرُ	قُضِيَ	مِن رَّأۡسِهِۦۚ	ٱلطَّيۡرُ	فَتَأۡكُلُ	فَيُصۡلَبُ
اس معاملے کا	فیصلہ کر دیا گیا ہے	اس کے سر میں سے	پرندے	پھر کھائیں گے	تو اسے سولی دی جائے گی
لیکن دوسرا تو اسے سولی دی جائے گی پھر پرندے اس کا سر نوچ نوچ کر کھائیں گے اس معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے					

ٱلَّذِي فِيهِ تَسۡتَفۡتِيَانِ ۝٤١ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ

ظَنَّ	لِلَّذِي	وَقَالَ	تَسۡتَفۡتِيَانِ ۝٤١	فِيهِ	ٱلَّذِي
اس نے سمجھ تھا	اس کو جسے	اور اس (یوسفؑ) نے کہا	تم مجھ سے پوچھتے ہو	اس کے متعلق	وہ جو کہ

جس کے بارے میں تم دونوں مجھ سے پوچھ رہے تھے۔ اور اس (یوسفؑ) نے کہا

أَنَّهُۥ نَاجٖ مِّنۡهُمَا ٱذۡكُرۡنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَىٰهُ

فَأَنسَىٰهُ	عِندَ رَبِّكَ	ٱذۡكُرۡنِي	مِّنۡهُمَا	نَاجٖ	أَنَّهُۥ
پھر اسے بھلوا دیا	اپنے مالک کے ہاں	تو میرا ذکر کرنا	ان دونوں میں سے	نجات پانے والا ہے	کہ بلاشبہ وہ

اس شخص سے جس کے بارے میں آپؑ نے گمان کیا تھا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پائے گا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

ٱلشَّيۡطَٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهِۦ فَلَبِثَ فِي ٱلسِّجۡنِ بِضۡعَ

بِضۡعَ	فِي ٱلسِّجۡنِ	فَلَبِثَ	رَبِّهِۦ	ذِكۡرَ	ٱلشَّيۡطَٰنُ
کئی	جیل میں	تو وہ (یوسفؑ) ٹھہرا رہا	اپنے مالک کے پاس	ذکر کرنا	شیطان نے

پھر اسے شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسفؑ نے کئی سال قید خانے ہی میں کاٹے۔

سِنِينَ ۝٤٢ وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ إِنِّيٓ أَرَىٰ سَبۡعَ بَقَرَٰتٖ

بَقَرَٰتٖ	سَبۡعَ	أَرَىٰ	إِنِّيٓ	وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ	سِنِينَ ۝٤٢
گائیں	سات	(خواب میں) دیکھتا ہوں	بیشک میں	اور بادشاہ نے کہا	سال

اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے

سِمَانٍ يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَسَبۡعَ سُنۢبُلَٰتٍ

سِمَانٍ	يَأۡكُلُهُنَّ	سَبۡعٌ	عِجَافٌ	وَسَبۡعَ	سُنۢبُلَٰتٍ
موٹی	کہ انہیں کھا رہی ہیں	سات	دبلی (گائیں)	اور سات	بالیاں

کہ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں

خُضۡرٍ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍۖ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ أَفۡتُونِي فِي رُءۡيَٰيَ

خُضۡرٍ	وَأُخَرَ	يَابِسَٰتٍۖ	يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ	أَفۡتُونِي	فِي رُءۡيَٰيَ
سبز	اور دوسری	خشک	اے درباریو!	تم مجھے تعبیر بتاؤ	میرے خواب کی

اور سات بالیاں ہیں سبز اور دوسری سات بالکل خشک۔ اے درباریو! تم مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ

إِن كُنتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُونَ٤٣ قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمٍۖ

إِن	كُنتُمۡ	لِلرُّءۡيَا	تَعۡبُرُونَ٤٣	قَالُوٓاْ	أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمٍۖ
اگر	تم ہو	خواب کی	تعبیر کر سکتے	انہوں نے کہا	یہ پریشان خواب ہیں

اگر تم خوابوں کی تعبیر کر سکتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں

وَمَا نَحۡنُ بِتَأۡوِيلِ ٱلۡأَحۡلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ٤٤ وَقَالَ ٱلَّذِي نَجَا

وَمَا نَحۡنُ	بِتَأۡوِيلِ ٱلۡأَحۡلَٰمِ	بِعَٰلِمِينَ٤٤	وَقَالَ	ٱلَّذِي	نَجَا
اور ہم نہیں ہیں	ایسے خوابوں کی تعبیر	جاننے والے	اور کہا	اس شخص نے جس نے	نجات پائی

اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں ہیں۔ کہا اُس شخص نے جو اُن دونوں (قیدیوں) میں سے نجات پا گیا تھا

مِنۡهُمَا وَٱدَّكَرَ بَعۡدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأۡوِيلِهِۦ

مِنۡهُمَا	وَٱدَّكَرَ	بَعۡدَ أُمَّةٍ	أَنَا۠	أُنَبِّئُكُم	بِتَأۡوِيلِهِۦ
ان دونوں (قیدیوں) میں سے	اور اسے یاد آیا (یوسفؑ)	ایک مدت کے بعد	میں	تمھیں خبر دونگا	اس کی تعبیر کی
اور ایک مدت کے بعد اُسے اچانک (یوسفؑ) یاد آیا (اُس نے کہا) میں تمھیں اس کی تعبیر کی بتادونگا					

فَأَرۡسِلُونِ۝٤٥ يُوسُفُ أَيُّهَا ٱلصِّدِّيقُ أَفۡتِنَا فِي سَبۡعِ بَقَرَٰتٍ

فَأَرۡسِلُونِ۝٤٥	يُوسُفُ	أَيُّهَا	ٱلصِّدِّيقُ	أَفۡتِنَا	فِي سَبۡعِ بَقَرَٰتٍ
لہذا تم مجھے بھیجو	(اس نے جا کر کہا) اے یوسفؑ!	اے	بہت ہی سچے!	ہمیں تعبیر بتائیے	سات گائیوں کے متعلق
لہذا مجھے جانے کی اجازت دیجیے (قید خانے میں یوسفؑ کے پاس)۔(اس نے جا کر کہا) "اے یوسفؑ! اے بہت ہی سچے!					

سِمَانٍ يَأۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَسَبۡعِ سُنۢبُلَٰتٍ

سِمَانٍ	يَأۡكُلُهُنَّ	سَبۡعٌ	عِجَافٌ	وَسَبۡعِ	سُنۢبُلَٰتٍ
جو موٹی ہوں	کہ انہیں کھا رہی ہیں	سات	دبلی (گائیں)	اور سات	بالیاں
سات موٹی گائیوں کے متعلق کہ انہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)' اور سات سبز بالیوں					

خُضۡرٍ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍ لَّعَلِّيٓ أَرۡجِعُ إِلَى ٱلنَّاسِ

خُضۡرٍ	وَأُخَرَ	يَابِسَٰتٍ	لَّعَلِّيٓ	أَرۡجِعُ	إِلَى ٱلنَّاسِ
سبز	اور دوسری	خشک	تاکہ میں	واپس جاؤں	لوگوں کی طرف
اور دوسری (سات) خشک بالیوں کے بارے میں" تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں (تعبیر لے کر)					

لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُونَ۝٤٦ قَالَ تَزۡرَعُونَ سَبۡعَ سِنِينَ دَأَبٗا

لَعَلَّهُمۡ	يَعۡلَمُونَ۝٤٦	قَالَ	تَزۡرَعُونَ	سَبۡعَ سِنِينَ	دَأَبٗا
اور تا کہ	وہ جان لیں	اس (یوسفؑ) نے کہا	تم کاشت کروگے	سات سال	لگاتار
اور تا کہ وہ جان لیں۔ اس (یوسفؑ) نے (تعبیر بتاتے ہوئے) کہا کہ تم سات سال تک لگاتار کاشت کروگے					

فَمَا حَصَدتُّمۡ فَذَرُوهُ فِي سُنۢبُلِهِۦٓ إِلَّا قَلِيلٗا مِّمَّا

فَمَا حَصَدتُّمۡ	فَذَرُوهُ	فِي سُنۢبُلِهِۦٓ	إِلَّا	قَلِيلٗا	مِّمَّا
پھر جو تم کاٹو	تو اسے چھوڑ دو	اس کی بالی میں ہی	مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو
پھر جو تم کاٹو تو اسے اس کی بالی میں ہی چھوڑ دو مگر اس میں سے جو تھوڑا سا تم کھاؤ۔					

تَأۡكُلُونَ۝٤٧ ثُمَّ يَأۡتِي مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ سَبۡعٞ شِدَادٞ

تَأۡكُلُونَ۝٤٧	ثُمَّ	يَأۡتِي	مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ	سَبۡعٞ	شِدَادٞ
تم کھاؤ	پھر	آئینگے	اس کے بعد	سات (سال)	بہت سخت
پھر اس کے بعد سات (سال) بہت سخت آئینگے					

يَأۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلٗا

يَأۡكُلۡنَ	مَا	قَدَّمۡتُمۡ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلٗا
وہ کھا جائینگے	اسے جو	تم نے پہلے ذخیرہ کیا ہو گا	ان کے لیے	سوائے	تھوڑا سا
وہ (سات سال) کھا جائینگے اسے جو تم نے پہلے ان کے لیے ذخیرہ کیا ہو گا					

مِّمَّا تُحۡصِنُونَ۝٤٨ ثُمَّ يَأۡتِي مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ عَامٌ

عَامٌ	مِنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَ	يَأۡتِي	ثُمَّ	تُحۡصِنُونَ۝٤٨	مِّمَّا
ایک سال	اس کے بعد	آئے گا	پھر	تم محفوظ رکھوگے (بیج کے لیے)	اس (ذخیرے) میں سے جو
سوائے اس تھوڑے (ذخیرے) میں سے جو تم محفوظ رکھوگے (بیج کے لیے)۔ پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا					

فِيهِ يُغَاثُ ٱلنَّاسُ وَفِيهِ يَعۡصِرُونَ۝٤٩ وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ

وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ	يَعۡصِرُونَ۝٤٩	وَفِيهِ	ٱلنَّاسُ	يُغَاثُ	فِيهِ
اور بادشاہ نے کہا	وہ نچوڑیں گے	اور اس میں	لوگ	بارش دیئے جائینگے	اس میں
کہ اس میں لوگوں پر خوب بارشیں ہونگی اور اس میں وہ (انگور کا) رس نچوڑیں گے۔					

ٱئۡتُونِي بِهِۦۖ فَلَمَّا جَآءَهُ ٱلرَّسُولُ قَالَ ٱرۡجِعۡ

ٱرۡجِعۡ	قَالَ	ٱلرَّسُولُ	جَآءَهُ	فَلَمَّا	ٱئۡتُونِي بِهِۦۖ
تو لوٹ جا	تو اس (یوسفؑ) نے کہا	قاصد	اس (یوسفؑ) کے پاس آیا	پھر جب	تم اسے میرے پاس لے آؤ
(یہ سن کر) بادشاہ نے کہا کہ تم اسے (یوسفؑ کو) میرے پاس لے آؤ پھر جب (یوسفؑ) کے پاس قاصد آیا					

إِلَىٰ رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ ٱلنِّسۡوَةِ ٱلَّٰتِي قَطَّعۡنَ

قَطَّعۡنَ	ٱلَّٰتِي	ٱلنِّسۡوَةِ	مَا بَالُ	فَسۡـَٔلۡهُ	إِلَىٰ رَبِّكَ
بری طرح کاٹ ڈالے تھے	جنھوں نے	ان عورتوں کا	کیا حال ہے	اور اس سے پوچھ	اپنے مالک کے پاس
تو (یوسفؑ) نے کہا تو اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ تھا					

أَيۡدِيَهُنَّۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيمٞ ۝٥٠ قَالَ

قَالَ	عَلِيمٞ ۝٥٠	بِكَيۡدِهِنَّ	رَبِّي	إِنَّ	أَيۡدِيَهُنَّۚ
اس(بادشاہ)نے پوچھا	خوب جاننے والا ہے	ان کے مکر کو	میرا رب	بیشک	اپنے ہاتھ ؟
جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک میرا رب ان کے مکر کو خوب جاننے والا ہے۔ اس(بادشاہ)نے پوچھا					

مَا خَطۡبُكُنَّ إِذۡ رَٰوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفۡسِهِۦۚ

عَن نَّفۡسِهِۦۚ	يُوسُفَ	رَٰوَدتُّنَّ	إِذۡ	خَطۡبُكُنَّ	مَا
اس کے نفس سے ؟	یوسفؑ کو	تم نے پھسلانا چاہا تھا	جب	معاملہ تھا تمھارا	کیا
کہ کیا معاملہ تھا تمھارا جب تم سب نے یوسفؑ کو اس کے نفس سے پھسلانا چاہا تھا۔					

قُلۡنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ مِن سُوٓءٖۚ قَالَتِ

قَالَتِ	مِن سُوٓءٖۚ	عَلَيۡهِ	مَا عَلِمۡنَا	حَٰشَ لِلَّهِ	قُلۡنَ
کہا	کوئی برائی	اس کے ذمے	ہم نے نہیں جانی	حاشاللہ(اللہ کی پناہ!)	انہوں نے کہا
انہوں نے کہا حاشاللہ(اللہ کی پناہ!)ہم نے یوسفؑ میں کوئی برائی نہیں دیکھی'					

ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡـَٰٔنَ حَصۡحَصَ ٱلۡحَقُّ أَنَا۠ رَٰوَدتُّهُۥ

رَٰوَدتُّهُۥ	أَنَا۠	ٱلۡحَقُّ	حَصۡحَصَ	ٱلۡـَٰٔنَ	ٱمۡرَأَتُ ٱلۡعَزِيزِ
اسے پھسلایا تھا	میں نے ہی	حق	خوب واضح ہو گیا	اب	عزیز(مصر)کی بیوی نے
عزیز(مصر)کی بیوی نے کہا اب حق خوب واضح ہو گیا میں نے ہی اسے پھسلانے کی کوشش کی تھی					

عَنْ نَّفْسِهِۦ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٥١ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي

عَن نَّفْسِهِۦ	وَإِنَّهُۥ	لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٥١	ذَٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	أَنِّي
اس کے نفس سے	اور بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے ہے	یہ	اس لیے تاکہ وہ جان لے	کہ بیشک میں نے
اور وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ یہ اس لیے تاکہ وہ جان لے کہ بیشک میں نے اس کی غیر موجودگی میں اسکی خیانت نہیں کی۔					

لَمْ أَخُنْهُ بِٱلْغَيْبِ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى كَيْدَ ٱلْخَآئِنِينَ ۝٥٢

لَمْ أَخُنْهُ	بِٱلْغَيْبِ	وَأَنَّ	ٱللَّهَ	لَا يَهْدِى	كَيْدَ ٱلْخَآئِنِينَ ۝٥٢
اس کی خیانت نہیں کی تھی	پیٹھ پیچھے	اور یہ کہ بیشک	اللہ	چلنے نہیں دیتا	خیانت کرنے والوں کے مکر
اور یہ کہ یقیناً اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی چال کو کامیاب نہیں کرتا۔					

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِىٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِٱلسُّوٓءِ

وَمَآ أُبَرِّئُ	نَفْسِىٓ ۚ	إِنَّ	ٱلنَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌۢ	بِٱلسُّوٓءِ
اور میں بری الذمہ نہیں سمجھتا	اپنے نفس کو	یقیناً	(انسان کا) نفس تو	(اُسے) اُبھارتا ہے	برائی پر
اور میں اپنے نفس کو بری الذمہ نہیں سمجھتا یقیناً انسان کا نفس تو اُسے بُرائی پر اُبھارتا ہے					

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىٓ ۚ إِنَّ رَبِّى

إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّىٓ ۚ	إِنَّ	رَبِّى
مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب
مگر جس پر میرا رب رحم کرے بیشک میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔					

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ

أَسْتَخْلِصْهُ	ٱئْتُونِي بِهِۦٓ	وَقَالَ ٱلْمَلِكُ	رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾	غَفُورٌ
میں اسے خالص کرونگا	تم اسے میرے پاس لے آؤ	اور بادشاہ نے کہا!	رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا
اور بادشاہ نے کہا! تم اسے میرے پاس لے آؤ میں اسے اپنی ذات کے لیے خالص کرونگا				

لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ

ٱلْيَوْمَ	إِنَّكَ	قَالَ	كَلَّمَهُۥ	فَلَمَّا	لِنَفْسِي ۖ
آج	بیشک تو	تو کہا	اس (بادشاہ) نے بات کی اس (یوسفؑ) سے	پھر جب	اپنی ذات کے لیے
پھر جب بادشاہ نے یوسفؑ سے بات کی تو کہا کہ آج کے دن سے آپؑ ہمارے نزدیک بڑے باعزت اور معتبر انسان ہیں					

لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ ٱجْعَلْنِي

ٱجْعَلْنِي	قَالَ	أَمِينٌ ﴿٥٤﴾	مَكِينٌ	لَدَيْنَا
آپ مجھے (نگران) بنادیں	(یوسفؑ نے) کہا	امین ہے	بڑے مرتبے والا	ہمارے ہاں
یوسفؑ نے کہا آپ مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر نگران بنادیں				

عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ

وَكَذَٰلِكَ	عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾	حَفِيظٌ	إِنِّي	عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ
اور اسی طرح	خوب جاننے والا ہوں	مکمل حفاظت کرنے والا	بیشک میں	زمین کے خزانوں (پیداوار) پر
بیشک میں مکمل حفاظت کرنے والا خوب جاننے والا ہوں۔				

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَتَبَوَّأُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُۚ

مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	يَتَبَوَّأُ	مِنۡهَا	حَيۡثُ يَشَآءُۚ
ہم نے اقتدار دیا	یوسفؑ کو	زمین (مصر) میں	وہ جگہ پکڑتا تھا	اس (ملک) میں	جہاں وہ چاہتا

اور اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو مصر کی سرزمین میں اقتدار دیا کہ وہ اس میں جہاں چاہے اپنا ٹھکانا بنالے۔

نُصِيبُ بِرَحۡمَتِنَا مَن نَّشَآءُۖ وَلَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٥٦ وَلَأَجۡرُ ٱلۡأٓخِرَةِ

نُصِيبُ	بِرَحۡمَتِنَا	مَن نَّشَآءُۖ	وَلَا نُضِيعُ	أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٥٦	وَلَأَجۡرُ ٱلۡأٓخِرَةِ
ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جسے ہم چاہیں	اور ضائع نہیں کرتے	نیکی کرنے والوں کا اجر	اور یقیناً آخرت کا اجر تو

ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

خَيۡرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ٥٧ وَجَآءَ إِخۡوَةُ يُوسُفَ

خَيۡرٌ	لِّلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ٥٧	وَجَآءَ	إِخۡوَةُ يُوسُفَ
بہت بہتر ہے	اُن لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور وہ ڈرتے رہے	اور آئے	یوسفؑ کے بھائی

اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بہتر ہے ان کے لیے جو ایمان لائیں اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے رہے۔ یوسفؑ کے بھائی آئے

فَدَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ ٥٨

فَدَخَلُواْ	عَلَيۡهِ	فَعَرَفَهُمۡ	وَهُمۡ	لَهُۥ	مُنكِرُونَ ٥٨
پھر وہ داخل ہوئے	اس پر	تو اس (یوسفؑ) نے انہیں پہنچان لیا	جبکہ وہ (بھائی)	اُسے	پہنچاننے والے نہ تھے

اور یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے یوسفؑ کو نہ پہچانا۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ٱئۡتُونِي بِأَخٖ لَّكُم

ٱئۡتُونِي بِأَخٖ لَّكُم	قَالَ	بِجَهَازِهِمۡ	جَهَّزَهُم	وَلَمَّا
تم میرے پاس لے کر آنا اپنا وہ بھائی	تو کہا	ان کا سامان	اس (یوسف ؑ) نے اُن کے لیے تیار کر دیا	اور جب
اور جب یوسف ؑ نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائیوں سے کہا کہ آئندہ اپنے اس بھائی کو بھی میرے پاس لے کر آنا				

مِّنۡ أَبِيكُمۡۚ أَلَا تَرَوۡنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلۡكَيۡلَ وَأَنَا۠

وَأَنَا۠	ٱلۡكَيۡلَ	أُوفِي	أَنِّيٓ	أَلَا تَرَوۡنَ	مِّنۡ أَبِيكُمۡۚ
اور میں	ماپ	پورا دیتا ہوں	کہ بیشک میں	کیا تم نہیں دیکھتے	جو تمھارے باپ کی طرف سے ہے
جو تمھارے باپ کی طرف سے ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پیمانہ پورا بھر کر دیتا ہوں					

خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ۝٥٩ فَإِن لَّمۡ تَأۡتُونِي بِهِۦ فَلَا كَيۡلَ

فَلَا كَيۡلَ	لَّمۡ تَأۡتُونِي بِهِۦ	فَإِن	خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ۝٥٩
تو نہ کوئی ماپ (غلہ) ہے	تم اسے میرے پاس نہ لائے	پھر اگر	اور بہترین مہمان نوازی کرنے والا بھی ہوں؟
اور بہترین مہمان نوازی کرنے والا بھی ہوں؟ پھر اگر تم اسے میرے پاس لے کر نہیں آؤ گے			

لَكُمۡ عِندِي وَلَا تَقۡرَبُونِ۝٦٠ قَالُواْ سَنُرَٰوِدُ

سَنُرَٰوِدُ	قَالُواْ	وَلَا تَقۡرَبُونِ۝٦٠	عِندِي	لَكُمۡ
ہم ضرور مطالبہ کرینگے	انہوں نے کہا	اور تم میرے قریب بھی نہ آنا	میرے پاس	تمھارے لیے
تو میرے پاس تمھارے لیے کوئی غلہ نہیں ہے اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔				

عَنۡهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَٰعِلُونَ﴿٦١﴾ وَقَالَ

وَقَالَ	لَفَٰعِلُونَ﴿٦١﴾	وَإِنَّا	أَبَاهُ	عَنۡهُ
اور اس (یوسفؑ) نے کہا	(یہ کام) ضرور کرنے والے ہیں	اور بیشک ہم	اس کے باپ سے	اس کے بارے میں
انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد کو آمادہ کرنے کی کوشش کرینگے اور یہ ہم ضرور کر کے رہیں گے				

لِفِتۡيَٰنِهِ ٱجۡعَلُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ فِي رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُونَهَآ

يَعۡرِفُونَهَآ	لَعَلَّهُمۡ	فِي رِحَالِهِمۡ	بِضَٰعَتَهُمۡ	ٱجۡعَلُواْ	لِفِتۡيَٰنِهِ
اسے پہنچان لیں	تا کہ وہ	ان کے سامان میں	ان کی پونجی (نقدی)	تم رکھ دو	اپنے جوانوں (خادموں) سے
اور یوسفؑ نے اپنے جوانوں (خادموں) سے کہا تم ان کے سامان میں ان کی پونجی (نقدی) رکھ دو تا کہ وہ اسے پہنچان لیں					

إِذَا ٱنقَلَبُوٓاْ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	يَرۡجِعُونَ﴿٦٢﴾	لَعَلَّهُمۡ	إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمۡ	ٱنقَلَبُوٓاْ	إِذَا
پھر جب	پھر لوٹ آئیں	تا کہ وہ	اپنے گھر والوں کی طرف	وہ لوٹ کر جائیں	جب
جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جائیں تا کہ وہ پھر دوبارہ آئیں۔					

رَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَبِيهِمۡ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا

مِنَّا	مُنِعَ	يَٰٓأَبَانَا	قَالُواْ	إِلَىٰٓ أَبِيهِمۡ	رَجَعُوٓاْ
ہم سے (آئندہ)	روک لیا گیا ہے	اے ابا جان!	انہوں نے کہا	اپنے باپ کی طرف	وہ لوٹے
پھر جب وہ لوٹے اپنے والد کے پاس تو کہنے لگے اے ابا جان! ہم سے ایک پیمانہ روک لیا گیا ہے					

ٱلۡكَيۡلُ فَأَرۡسِلۡ مَعَنَآ أَخَانَا نَكۡتَلۡ وَإِنَّا

ٱلۡكَيۡلُ	فَأَرۡسِلۡ	مَعَنَآ	أَخَانَا	نَكۡتَلۡ	وَإِنَّا
ماپ (غلہ)	پھر آپؑ (یعقوبؑ) بھیجیے	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی (بنیامین تاکہ)	ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم

پھر آپؑ (یعقوبؑ) ہمارے ساتھ ہمارے بھائی بنیامین کو بھیجیے تاکہ ہم اس کے حصے کا بھی غلہ لے کر آئیں

لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ٦٣ قَالَ هَلۡ ءَامَنُكُمۡ عَلَيۡهِ إِلَّا

لَهُۥ	لَحَٰفِظُونَ ٦٣	قَالَ	هَلۡ ءَامَنُكُمۡ	عَلَيۡهِ	إِلَّا
اس کی	حفاظت کرنے والے ہیں	اس (یعقوبؑ) نے کہا	کیا میں تم پر اعتبار کروں	اس کے بارے میں	مگر

اور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یعقوبؑ نے کہا کیا میں اس کے بارے میں تم پر اعتبار کروں

كَمَآ أَمِنتُكُمۡ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبۡلُ فَٱللَّهُ خَيۡرٌ

كَمَآ	أَمِنتُكُمۡ	عَلَىٰٓ أَخِيهِ	مِن قَبۡلُ	فَٱللَّهُ	خَيۡرٌ
جیسا کہ	میں نے تم پر اعتبار کیا تھا	اس کے بھائی (یوسفؑ) کے بارے میں	اس سے پہلے	پس اللہ	بہترین

مگر جیسا کہ میں نے تم پر اس سے پہلے یوسفؑ کے بارے میں اعتبار کیا تھا؟ پس اللہ بہترین محافظ ہے

حَٰفِظٗاۖ وَهُوَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ٦٤ وَلَمَّا فَتَحُواْ مَتَٰعَهُمۡ

حَٰفِظٗاۖ	وَهُوَ	أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ٦٤	وَلَمَّا	فَتَحُواْ	مَتَٰعَهُمۡ
محافظ ہے	اور وہ	سب رحم کرنے والوں سے بڑھکر رحم کرنے والا ہے	اور جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان

اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھکر رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ رُدَّتۡ إِلَيۡهِمۡۖ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا

يَٰٓأَبَانَا	قَالُواْ	إِلَيۡهِمۡۖ	رُدَّتۡ	بِضَٰعَتَهُمۡ	وَجَدُواْ
اے ابا جان!	انہوں نے کہا	ہماری طرف	جو واپس کر دی گئی ہے	اپنی پونجی	تو انہوں نے پائی

تو انہوں نے دیکھا کہ ان کی پونجی انہیں لوٹا دی گئی ہے۔ تو انہوں نے کہا اے ابا جان!

مَا نَبۡغِيۖ هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتۡ إِلَيۡنَاۖ وَنَمِيرُ

وَنَمِيرُ	إِلَيۡنَاۖ	رُدَّتۡ	بِضَٰعَتُنَا	هَٰذِهِۦ	مَا نَبۡغِيۖ
اور ہم غلہ لائیں گے	ہماری طرف	جو واپس کر دی گئی ہے	ہماری پونجی ہے	یہ	ہم اور کیا چاہتے ہیں؟

ہمیں اور کیا چاہیے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں لوٹا دی گئی ہے (اب ہم جائیں گے)

أَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ أَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيرٖۖ

بَعِيرٖۖ	كَيۡلَ	وَنَزۡدَادُ	أَخَانَا	وَنَحۡفَظُ	أَهۡلَنَا
ایک اونٹ کا	ماپ (غلہ)	اور ہم زیادہ لائیں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم حفاظت کرینگے	اپنے گھر والوں کے لیے

اور اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائینگے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت بھی کرینگے اور ہم ایک اونٹ غلہ زیادہ لائیں گے

ذَٰلِكَ كَيۡلٞ يَسِيرٞ ٦٥ قَالَ لَنۡ أُرۡسِلَهُۥ مَعَكُمۡ

مَعَكُمۡ	لَنۡ أُرۡسِلَهُۥ	قَالَ	يَسِيرٞ ٦٥	كَيۡلٞ	ذَٰلِكَ
تمھارے ساتھ	میں اسے ہرگز نہیں بھیجونگا	اس (یعقوبؑ) نے کہا	بہت آسان ہے	ماپ (غلہ لانا تو	یہ

یہ غلہ لانا تو بہت آسان ہے یعقوبؑ نے کہا میں اسے ہرگز تمھارے ساتھ نہیں بھیجونگا

حَتَّىٰ تُؤۡتُونِ مَوۡثِقٗا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأۡتُنَّنِي بِهِۦٓ إِلَّآ

حَتَّىٰ	تُؤۡتُونِ	مَوۡثِقٗا	مِّنَ ٱللَّهِ	لَتَأۡتُنَّنِي بِهِۦٓ	إِلَّآ
یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پکا وعدہ	اللہ کا	کہ تم اسے میرے پاس ضرور لاؤ گے	مگر

یہاں تک کہ تم ااﷲ کی قسم کھاؤ کہ تم اسے میرے پاس ضرور لاؤ گے

أَن يُحَاطَ بِكُمۡۖ فَلَمَّآ ءَاتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ

أَن	يُحَاطَ بِكُمۡۖ	فَلَمَّآ	ءَاتَوۡهُ	مَوۡثِقَهُمۡ	قَالَ
یہ کہ	تم سب گھیرے جاؤ	پھر جب	انہوں نے اُس (یعقوبؑ) کو دیا	اپنا پختہ وعدہ	تو یعقوبؑ نے کہا

مگر یہ کہ تم سب گھیرے جاؤ' پھر جب انہوں نے یعقوبؑ سے پکا وعدہ کیا تو یعقوبؑ نے کہا

ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٞ ٦٦ وَقَالَ يَٰبَنِيَّ

ٱللَّهُ	عَلَىٰ مَا	نَقُولُ	وَكِيلٞ ٦٦	وَقَالَ	يَٰبَنِيَّ
اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	ضامن ہے	اور یعقوبؑ نے کہا	اے میرے بیٹے!

کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اس پر ضامن ہے۔ اور یعقوبؑ نے کہا اے میرے بیٹے!

لَا تَدۡخُلُواْ مِنۢ بَابٖ وَٰحِدٖ وَٱدۡخُلُواْ مِنۡ أَبۡوَٰبٖ مُّتَفَرِّقَةٖۖ وَمَآ أُغۡنِي عَنكُم

لَا تَدۡخُلُواْ	مِنۢ بَابٖ وَٰحِدٖ	وَٱدۡخُلُواْ	مِنۡ أَبۡوَٰبٖ مُّتَفَرِّقَةٖۖ	وَمَآ أُغۡنِي	عَنكُم
تم داخل نہ ہونا	ایک دروازے سے	اور تم داخل ہونا	الگ الگ دروازوں سے	اور میں نہیں ہٹا سکتا	تم سے

تم ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍۖ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۖ

لِلَّهِۖ	إِلَّا	ٱلۡحُكۡمُ	إِنِ	مِن شَيۡءٍۖ	مِّنَ ٱللَّهِ
اللہ ہی کا	مگر	حکم	نہیں ہے	کچھ بھی	اللہ (کے فیصلے) سے
اور میں تم سے اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی نہیں ہٹا سکتا حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے					

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ٦٧ وَلَمَّا

وَلَمَّا	ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ٦٧	فَلۡيَتَوَكَّلِ	وَعَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُۖ	عَلَيۡهِ
اور جب	بھروسہ کرنے والے	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	اور اُسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اُسی پر
اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔					

دَخَلُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَهُمۡ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغۡنِي

يُغۡنِي	مَّا كَانَ	أَبُوهُم	أَمَرَهُمۡ	مِنۡ حَيۡثُ	دَخَلُواْ
وہ (یعقوبؑ) ہٹا سکتے	نہیں تھے	اُن کے والد نے	اُنہیں حکم دیا تھا	جہاں سے	وہ داخل ہوئے
اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُنہیں حکم دیا تھا					

عَنۡهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفۡسِ يَعۡقُوبَ

فِي نَفۡسِ يَعۡقُوبَ	حَاجَةً	إِلَّا	مِن شَيۡءٍ	مِّنَ ٱللَّهِ	عَنۡهُم
یعقوبؑ کے دل کی	ایک خواہش تھی	مگر	کچھ بھی	اللہ (کے فیصلے) سے	اُن سے
وہ (یعقوبؑ) اُن کو اللہ کے فیصلے سے نہیں بچا سکتے تھے مگر یعقوبؑ کے دل کی ایک خواہش تھی					

قَضَىٰهَاۚ وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ

أَكۡثَرَ	وَلَٰكِنَّ	لِّمَا عَلَّمۡنَٰهُ	لَذُو عِلۡمٍ	وَإِنَّهُۥ	قَضَىٰهَاۚ
اکثر	اور لیکن	اس وجہ سے کہ ہم نے اسے سکھایا تھا	یقیناً صاحب علم تھا	اور بیشک وہ	کہ اس نے اسے پورا کر دیا
کہ اس نے اسے پورا کر دیا اور یقیناً آپؑ صاحب علم تھے اُس علم کے اعتبار سے جو ہم نے آپؑ کو سکھایا تھا					

ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٦٨ وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ

ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ	عَلَىٰ يُوسُفَ	دَخَلُواْ	وَلَمَّا	لَا يَعۡلَمُونَ ٦٨	ٱلنَّاسِ
تو اُس نے اپنے پاس جگہ دی	یوسفؑ پر	وہ داخل ہوئے	اور جب	نہیں جانتے	لوگ
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ اور جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے تو یوسفؑ نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بلا لیا					

أَخَاهُۖ قَالَ إِنِّيٓ أَنَا۠ أَخُوكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا

بِمَا	فَلَا تَبۡتَئِسۡ	أَنَا۠ أَخُوكَ	إِنِّيٓ	قَالَ	أَخَاهُۖ
اس پر جو	لہٰذا تو غم نہ کر	تیرا بھائی ہوں	بلاشبہ میں	اور کہا	اپنے بھائی کو
اور بتا دیا کہ میں تمھارا بھائی ہوں لہٰذا تو غم نہ کر اس پر جو وہ کرتے رہے ہیں۔					

كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٦٩ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ ٱلسِّقَايَةَ

ٱلسِّقَايَةَ	جَعَلَ	بِجَهَازِهِمۡ	جَهَّزَهُم	فَلَمَّا	كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٦٩
پینے کا برتن	تو رکھ دیا	ان کا سامان	اس (یوسفؑ) نے ان کے لیے تیار کر دیا	پھر جب	وہ کرتے رہے ہیں
پھر جب یوسفؑ نے اُن کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا برتن رکھ دیا					

فِي رَحۡلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلۡعِيرُ إِنَّكُمۡ

فِي رَحۡلِ أَخِيهِ	ثُمَّ	أَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	أَيَّتُهَا ٱلۡعِيرُ	إِنَّكُمۡ
اپنے بھائی کے سامان میں	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے	اے قافلے والو!	بیشک تم
پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! یقیناً تم چور ہو					

لَسَٰرِقُونَ ٧٠ قَالُواْ وَأَقۡبَلُواْ عَلَيۡهِم مَّاذَا تَفۡقِدُونَ ٧١

لَسَٰرِقُونَ ٧٠	قَالُواْ	وَأَقۡبَلُواْ	عَلَيۡهِم	مَّاذَا	تَفۡقِدُونَ ٧١
یقیناً چور ہو	انہوں نے کہا	اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا چیز	تم گم پاتے ہو؟
انہوں نے اُن کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ آپ کی کیا چیز گم ہو گئی ہے؟					

قَالُواْ نَفۡقِدُ صُوَاعَ ٱلۡمَلِكِ وَلِمَن جَآءَ بِهِۦ حِمۡلُ بَعِيرٍ

قَالُواْ	نَفۡقِدُ	صُوَاعَ ٱلۡمَلِكِ	وَلِمَن	جَآءَ بِهِۦ	حِمۡلُ بَعِيرٍ
انہوں نے کہا	ہم گم پاتے ہیں	بادشاہ کا پیالہ	اور اس شخص کے لیے جو	اسے لائے گا	ایک اونٹ بھر غلہ ہے
انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو اُس پیالے کو لائے گا ایک اونٹ بھر غلہ ہے					

وَأَنَاْ بِهِۦ زَعِيمٌ ٧٢ قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدۡ

وَأَنَاْ	بِهِۦ	زَعِيمٌ ٧٢	قَالُواْ	تَٱللَّهِ	لَقَدۡ
اور میں	اس (وعدے) کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!	بلاشبہ یقیناً
اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم!					

عَلِمۡتُم مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ۝٧٣

عَلِمۡتُم	مَّا جِئۡنَا	لِنُفۡسِدَ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَمَا كُنَّا	سَٰرِقِينَ۝٧٣
تم جانتے ہو	کہ ہم نہیں آئے	تاکہ ہم فساد کریں	اس زمین میں	اور ہم نہیں ہیں	چور

یقیناً تم جانتے ہو کہ ہم اس زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔

قَالُواْ فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمۡ كَٰذِبِينَ۝٧٤ قَالُواْ

قَالُواْ	فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ	إِن	كُنتُمۡ	كَٰذِبِينَ۝٧٤	قَالُواْ
انہوں نے کہا	پھر کیا سزا اس (چور) کی	اگر	ہو تم	جھوٹے؟	انہوں نے کہا

انہوں (شاہی ملازمین) نے کہا کہ پھر اس چور کی کیا سزا ہوگی اگر تم لوگ جھوٹے ہو۔ انہوں نے کہا

جَزَٰٓؤُهُۥ مَن وُجِدَ فِي رَحۡلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥۚ

جَزَٰٓؤُهُۥ	مَن	وُجِدَ	فِي رَحۡلِهِۦ	فَهُوَ	جَزَٰٓؤُهُۥۚ
اس کی سزا یہی ہے	جو شخص کہ	وہ (پیالہ) پایا جائے	اس کے سامان	تو وہی شخص ہوگا	اس کا بدلہ

اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے سامان میں وہ پیالہ پایا جائے وہ خود ہی اس کا بدلہ ہوگا۔

كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلظَّٰلِمِينَ۝٧٥ فَبَدَأَ بِأَوۡعِيَتِهِمۡ

كَذَٰلِكَ	نَجۡزِي	ٱلظَّٰلِمِينَ۝٧٥	فَبَدَأَ	بِأَوۡعِيَتِهِمۡ
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	چنانچہ وہ (یوسفؑ) شروع ہوا (تلاشی لینے لگا)	ان کے بوروں کی

اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ چنانچہ وہ (یوسفؑ) شروع ہوا (تلاشی لینے لگا) ان کے بوروں کی

قَبۡلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسۡتَخۡرَجَهَا مِن وِعَآءِ أَخِيهِۚ كَذَٰلِكَ

كَذَٰلِكَ	مِن وِعَآءِ أَخِيهِۚ	ثُمَّ ٱسۡتَخۡرَجَهَا	قَبۡلَ وِعَآءِ أَخِيهِ
اسی طرح	اپنے بھائی کے بورے سے	پھر اس نے وہ (پیالہ) نکال لیا	اپنے بھائی کے بورے سے پہلے
اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ' پھر آپؑ (یوسفؑ) نے وہ (پیالہ) نکال لیا اپنے بھائی کے بورے (سامان) سے۔			

كِدۡنَا لِيُوسُفَۖ مَا كَانَ لِيَأۡخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ ٱلۡمَلِكِ

فِي دِينِ ٱلۡمَلِكِ	أَخَاهُ	لِيَأۡخُذَ	مَا كَانَ	لِيُوسُفَۖ	كِدۡنَا
اس بادشاہ کے قانون میں	اپنے بھائی کو	کہ وہ رکھ سکتا	وہ (یوسفؑ) نہیں تھا	یوسفؑ کے لیے	ہم نے تدبیر کی
اسی طرح ہم نے یوسفؑ کے لیے تدبیر کی۔یوسفؑ کے لیے ممکن نہیں تھا کہ اپنے بھائی کو روکتے اس بادشاہ کے قانون کے مطابق					

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ نَرۡفَعُ دَرَجَٰتٖ

دَرَجَٰتٖ	نَرۡفَعُ	ٱللَّهُۚ	يَشَآءَ	أَن	إِلَّآ
درجے	ہم بلند کرتے ہیں	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر
سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں					

مَّن نَّشَآءُۗ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِي عِلۡمٍ عَلِيمٞ ٧٦ قَالُوٓاْ إِن

إِن	قَالُوٓاْ	عَلِيمٞ ٧٦	وَفَوۡقَ كُلِّ ذِي عِلۡمٍ	نَّشَآءُۗ	مَّن
اگر	انہوں نے کہا	ایک بہت زیادہ علم والا ہے	اور صاحب علم کے اوپر	ہم چاہیں	جس کے
اور ہر صاحب علم کے اوپر کوئی اور صاحب علم بھی ہے۔ انہوں نے کہا					

يَسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ أَخٞ لَّهُۥ مِن قَبۡلُۚ فَأَسَرَّهَا

فَأَسَرَّهَا	مِن قَبۡلُۚ	أَخٞ لَّهُۥ	سَرَقَ	فَقَدۡ	يَسۡرِقۡ
پس اس (بات) کو چھپایا	اس سے پہلے	اس کے ایک بھائی نے بھی	چوری کی تھی	تو یقیناً	اس نے چوری کی ہے

اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔

يُوسُفُ فِي نَفۡسِهِۦ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡۚ قَالَ أَنتُمۡ

أَنتُمۡ	قَالَ	لَهُمۡۚ	وَلَمۡ يُبۡدِهَا	فِي نَفۡسِهِۦ	يُوسُفُ
تم	(یوسفؑ نے دل میں) کہا	ان کے لیے	اور اس نے اسے ظاہر نہ کیا	اپنے دل میں	یوسفؑ نے

یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں چھپا لیا اور اُن کے سامنے بلکل ظاہر نہ کیا (یوسفؑ نے دل ہی دل میں) کہا

شَرّٞ مَّكَانٗاۖ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُونَ۝٧٧

تَصِفُونَ۝٧٧	بِمَا	أَعۡلَمُ	وَٱللَّهُ	مَّكَانٗاۖ	شَرّٞ
تم بیان کرتے ہو	اسے جو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	مرتبے میں	بدترین ہو

کہ تم بدترین مرتبے میں ہو اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ إِنَّ لَهُۥٓ أَبٗا شَيۡخٗا

شَيۡخٗا	أَبٗا	لَهُۥٓ	إِنَّ	يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ	قَالُواْ
بوڑھا	باپ ہے	اس (بنیامین) کا	بیشک	اے عزیز!	انہوں نے کہا

انہوں نے کہا اے عزیز! بیشک اس (بنیامین) کا باپ بوڑھا بڑی عمر والا ہے

كَبِيرٗا فَخُذۡ أَحَدَنَا مَكَانَهُۥٓۖ إِنَّا نَرَىٰكَ

كَبِيرٗا	فَخُذۡ	أَحَدَنَا	مَكَانَهُۥٓۖ	إِنَّا	نَرَىٰكَ
بڑی عمر والا ہے	لہذا آپؑ رکھ لیں	ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بیشک ہم	آپؑ کو دیکھتے ہیں
لہذا آپؑ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیں بیشک ہم آپؑ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔					

مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٧٨ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ أَن نَّأۡخُذَ إِلَّا

مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٧٨	قَالَ	مَعَاذَ ٱللَّهِ	أَن	نَّأۡخُذَ	إِلَّا
احسان کرنے والوں میں سے	اس (یوسفؑ) نے کہا	اللہ کی پناہ	اس بات سے کہ	ہم رکھیں (کسی اور کو)	سوائے
یوسفؑ نے کہا اللہ کی پناہ اس بات سے کہ ہم کسی اور کو اس کی جگہ رکھیں سوائے اُس شخص کے کہ جس کے پاس سے ہم نے					

مَن وَجَدۡنَا مَتَٰعَنَا عِندَهُۥٓ إِنَّآ إِذٗا

مَن	وَجَدۡنَا	مَتَٰعَنَا	عِندَهُۥٓ	إِنَّآ	إِذٗا
اس شخص کے کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس	(ایسا کیا تو) بیشک ہم	اس وقت
اپنا مال برآمد کیا ہے یقیناً اس صورت میں تو ہم ظالم ہونگے۔					

لَّظَٰلِمُونَ ٧٩ فَلَمَّا ٱسۡتَيۡـَٔسُواْ مِنۡهُ خَلَصُواْ نَجِيّٗاۖ

لَّظَٰلِمُونَ ٧٩	فَلَمَّا	ٱسۡتَيۡـَٔسُواْ	مِنۡهُ	خَلَصُواْ	نَجِيّٗاۖ
یقیناً ظالم ہونگے	چنانچہ جب	وہ بالکل نااُمید ہوگئے	اس سے	تو وہ الگ ہوئے	(اور لگے) مشورہ کرنے
چنانچہ جب وہ (یوسفؑ سے) بالکل نااُمید ہوگئے تو اکیلے میں جاکر مشورہ کرنے لگے۔					

قَالَ كَبِيرُهُمۡ أَلَمۡ تَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ أَبَاكُمۡ قَدۡ أَخَذَ

قَالَ كَبِيرُهُمۡ	أَلَمۡ تَعۡلَمُوٓاْ	أَنَّ	أَبَاكُمۡ	قَدۡ	أَخَذَ
ان کے بڑے (بھائی) نے کہا	کیا تم نہیں جانتے	کہ بیشک	تمھارے باپ نے	یقیناً	لیا ہے

ان کے بڑے (بھائی) نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک تمھارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم لے کر پکا وعدہ لیا ہے

عَلَيۡكُم مَّوۡثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ وَمِن قَبۡلُ مَا فَرَّطتُمۡ فِي يُوسُفَۖ

عَلَيۡكُم	مَّوۡثِقًا	مِّنَ ٱللَّهِ	وَمِن قَبۡلُ	مَا فَرَّطتُمۡ	فِي يُوسُفَۖ
تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا؟	اور (کیا نہیں جانتے) اس سے پہلے	جو تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسفؑ کے متعلق

اور اس سے پہلے یوسفؑ کے بارے میں تم کوتاہی کر چکے ہو

فَلَنۡ أَبۡرَحَ ٱلۡأَرۡضَ حَتَّىٰ يَأۡذَنَ لِيٓ أَبِيٓ

فَلَنۡ أَبۡرَحَ	ٱلۡأَرۡضَ	حَتَّىٰ	يَأۡذَنَ	لِيٓ	أَبِيٓ
اب میں ہر گز نہیں چھوڑونگا	اس زمین (مصر) کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرے والد

اب میں ہر گز اس زمین (مصر) کو نہیں چھوڑونگا یہاں تک کہ والد صاحب خود مجھے اجازت نہ دیں

أَوۡ يَحۡكُمَ ٱللَّهُ لِيۖ وَهُوَ خَيۡرُ ٱلۡحَٰكِمِينَ ٨٠ ٱرۡجِعُوٓاْ

أَوۡ يَحۡكُمَ ٱللَّهُ	لِيۖ	وَهُوَ	خَيۡرُ ٱلۡحَٰكِمِينَ ٨٠	ٱرۡجِعُوٓاْ
یا فیصلہ کر دے اللہ	میرے لیے	اور وہ	سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے	(اے بھائیو!) تم واپس جاؤ

یا اللہ میرے اس معاملے کا فیصلہ کر دے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

إِلَىٰٓ أَبِيكُمْ فَقُولُوا۟ يَـٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَآ

وَمَا شَهِدْنَآ	سَرَقَ	إِنَّ ٱبْنَكَ	يَـٰٓأَبَانَآ	فَقُولُوا۟	إِلَىٰٓ أَبِيكُمْ
اور ہم نے گواہی نہیں دی	چوری کی ہے	بیشک آپؑ کے بیٹے نے	اے اباجان!	اور کہو	اپنے باپ کی طرف

(اے بھائیو!) تم سب والد کی خدمت میں واپس جاؤ اور کہو اے اباجان! بیشک آپؑ کے بیٹے نے چوری کی ہے

إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَـٰفِظِينَ ﴿٨١﴾

حَـٰفِظِينَ ﴿٨١﴾	لِلْغَيْبِ	وَمَا كُنَّا	عَلِمْنَا	بِمَا	إِلَّا
حفاظت کرنے والے	غیب کی	اور ہم نہیں تھے	ہمیں علم تھا	اس چیز کی جس کا	مگر

اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اس چیز کی کہ جس کا ہمیں علم تھا اور ہم غیب کی حفاظت کرنے والے نہیں تھے

وَسْـَٔلِ ٱلْقَرْيَةَ ٱلَّتِى كُنَّا فِيهَا وَٱلْعِيرَ ٱلَّتِىٓ أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ

فِيهَا ۖ	أَقْبَلْنَا	فِيهَا	كُنَّا	ٱلْقَرْيَةَ ٱلَّتِى	وَسْـَٔلِ
اس میں	ہم آئے ہیں	اس میں	ہم تھے	اس بستی والوں سے وہ جو	اور آپؑ پوچھ لیجیے

اور آپؑ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے جس میں ہم تھے اور اُس قافلے والوں سے جن کے ساتھ ہم آئے تھے

وَإِنَّا لَصَـٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

لَكُمْ	سَوَّلَتْ	بَلْ	قَالَ	لَصَـٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾	وَإِنَّا
تمھارے لیے	خوشنما بنادی ہے	(حقیقت یہ نہیں) بلکہ	یعقوبؑ نے کہا	یقیناً سچے ہیں	اور بیشک ہم

اور یقیناً ہم (اپنے بیان میں) بلکل سچے ہیں۔ یعقوبؑ نے کہا (حقیقت یہ نہیں) بلکہ

أَنفُسُكُمۡ أَمۡرٗاۖ فَصَبۡرٞ جَمِيلٌۖ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأۡتِيَنِي بِهِمۡ

يَأۡتِيَنِي بِهِمۡ	أَن	عَسَى ٱللَّهُ	فَصَبۡرٞ جَمِيلٌۖ	أَمۡرٗاۖ	أَنفُسُكُمۡ
وہ اُن کو میرے پاس لے آئے	یہ کہ	اللہ سے اُمید ہے	لہذا صبر ہی بہتر ہے	ایک بات	تمھارے نفسوں نے

تم نے اپنی طرف سے ایک بات بنالی ہے لہذا صبر ہی بہتر ہے اللہ سے اُمید ہے کہ وہ اُن سب کو میرے پاس لے آئے

جَمِيعًاۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ ۝٨٣ وَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ

عَنۡهُمۡ	وَتَوَلَّىٰ	ٱلۡحَكِيمُ ۝٨٣	ٱلۡعَلِيمُ	إِنَّهُۥ هُوَ	جَمِيعًاۚ
ان سے	اور اس نے منہ پھیرا	حکمت والا ہے	خوب جاننے والا	بیشک وہی	اکٹھا

بیشک وہی خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اس (یعقوبؑ) نے ان سے منہ پھیرا

وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَٱبۡيَضَّتۡ عَيۡنَاهُ مِنَ ٱلۡحُزۡنِ

مِنَ ٱلۡحُزۡنِ	عَيۡنَاهُ	وَٱبۡيَضَّتۡ	عَلَىٰ يُوسُفَ	يَٰٓأَسَفَىٰ	وَقَالَ
غم سے	اس کی آنکھیں	اور سفید ہو گئیں	یوسفؑ (کے بچھڑنے) پر	ہائے افسوس!	اور کہا

اور کہا ہائے افسوس! یوسفؑ (کے بچھڑنے) پر 'اور غم سے یعقوبؑ کی آنکھیں سفید ہو گئیں

فَهُوَ كَظِيمٞ ۝٨٤ قَالُواْ تَٱللَّهِ تَفۡتَؤُاْ تَذۡكُرُ يُوسُفَ

يُوسُفَ	تَفۡتَؤُاْ تَذۡكُرُ	تَٱللَّهِ	قَالُواْ	كَظِيمٞ ۝٨٤	فَهُوَ
یوسفؑ کو	آپؑ تو سدا یاد کرتے رہینگے	اللہ کی قسم!	انہوں نے کہا	غم سے بھرا تھا	پس وہ

اور یعقوبؑ غم کو دبائے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! آپؑ تو یوسفؑ کو سدا یاد کرتے رہینگے

حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ﴿٨٥﴾

مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ﴿٨٥﴾	تَكُونَ	أَوْ	حَرَضًا	تَكُونَ	حَتَّىٰ
ہلاک ہونے والوں میں سے	تو ہو جائے	یا	گھل جانے والا	تو ہو جائے (غم میں)	یہاں تک کہ
یہاں تک کہ آپؑ غم میں گھل جائیں یا ختم ہو جائیں۔					

قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوا۟ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ

وَأَعْلَمُ	إِلَى ٱللَّهِ	وَحُزْنِىٓ	بَثِّى	إِنَّمَآ أَشْكُوا۟	قَالَ
اور میں جانتا ہوں	اللہ ہی سے	اور اپنے غم کی	اپنی بے قراری کی	بس میں تو شکایت کرتا ہوں	اس (یعقوبؑ) نے کہا
یعقوبؑ نے کہا میں اپنے غم اور اپنی بے قراری کی شکایت اللہ ہی سے کرتا ہوں					

مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ﴿٨٦﴾ يَٰبَنِىَّ ٱذْهَبُوا۟ فَتَحَسَّسُوا۟

فَتَحَسَّسُوا۟	ٱذْهَبُوا۟	يَٰبَنِىَّ	لَا تَعْلَمُونَ﴿٨٦﴾	مَا	مِنَ ٱللَّهِ
اور تلاش کرو	تم جاؤ	اے میرے بیٹو!	تم نہیں جانتے	جو	اللہ کی طرف سے
مجھے اللہ کی طرف سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ					

مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَا۟يْـَٔسُوا۟ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يَا۟يْـَٔسُ

لَا يَا۟يْـَٔسُ	إِنَّهُۥ	مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ ۖ	وَلَا تَا۟يْـَٔسُوا۟	وَأَخِيهِ	مِن يُوسُفَ
مایوس نہیں ہوتے	یقیناً	اللہ کی رحمت سے	اور مایوس نہ ہونا	اور اس کے بھائی کو	یوسفؑ کو
یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا					

مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيۡهِ

مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِ	إِلَّا	ٱلۡقَوۡمُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾	فَلَمَّا	دَخَلُواْ	عَلَيۡهِ
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ ہی	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس (یوسفؑ) پر

یقیناً اللہ کی رحمت سے مایوس تو بس کافر ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب یہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے

قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهۡلَنَا ٱلضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَٰعَةٖ

قَالُواْ	يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ	مَسَّنَا	وَأَهۡلَنَا	ٱلضُّرُّ	وَجِئۡنَا بِبِضَٰعَةٖ
انہوں نے کہا	اے عزیز!	ہمیں پہنچی ہے	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور ہم لائے ہیں پونجی

تو کہنے لگے اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم معمولی سی پونجی لائے ہیں

مُّزۡجَىٰةٖ فَأَوۡفِ لَنَا ٱلۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَآۖ

مُّزۡجَىٰةٖ	فَأَوۡفِ	لَنَا	ٱلۡكَيۡلَ	وَتَصَدَّقۡ	عَلَيۡنَآۖ
معمولی سی	سو آپؑ پورا دیجیے	ہمارے لیے	ماپ (غلہ)	اور صدقہ کیجیے	ہم پر

لیکن (اس کے باوجود) آپؑ (یوسفؑ) ہمارے لیے پیمانے پورے بھر کر دیجیے اور ہم پر صدقہ کیجیے

إِنَّ ٱللَّهَ يَجۡزِي ٱلۡمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلۡ

إِنَّ	ٱللَّهَ	يَجۡزِي	ٱلۡمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾	قَالَ	هَلۡ
یقیناً	اللہ	جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والوں کو	اس (یوسفؑ) نے کہا	کیا

یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ اس (یوسفؑ) نے کہا

عَلِمۡتُم مَّا فَعَلۡتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذۡ

عَلِمۡتُم	مَّا	فَعَلۡتُم	بِيُوسُفَ	وَأَخِيهِ	إِذۡ
تم جانتے ہو	جو کچھ	تم نے کیا	یوسفؑ کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب
کیا تم جانتے ہو جو کچھ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا					

أَنتُمۡ جَٰهِلُونَ ٨٩ قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ قَالَ أَنَا۠

أَنتُمۡ	جَٰهِلُونَ ٨٩	قَالُوٓاْ	أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ	قَالَ	أَنَا۠
تم	نادان تھے	انہوں نے کہا	کیا واقعی تم ہی یوسفؑ ہو؟	یوسفؑ نے کہا	میں
جب تم نادان تھے۔ انہوں نے کہا کیا واقعی تم ہی یوسفؑ ہو؟ یوسفؑ نے کہا					

يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِيۖ قَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَآۖ

يُوسُفُ	وَهَٰذَآ	أَخِيۖ	قَدۡ	مَنَّ ٱللَّهُ	عَلَيۡنَآۖ
یوسفؑ ہی ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے	یقیناً	اللہ نے احسان کیا ہے	ہم پر
میں یوسفؑ ہی ہوں اور یہ میرا بھائی ہے یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے					

إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَإِنَّ ٱللَّهَ

إِنَّهُۥ	مَن	يَتَّقِ	وَيَصۡبِرۡ	فَإِنَّ	ٱللَّهَ
یقیناً	جو شخص	تقویٰ کی روش اختیار کرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک	اللہ
یقیناً جو شخص تقویٰ کی روش اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے					

لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ﴿٩٠﴾ قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدْ ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ

لَا يُضِيعُ	أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ﴿٩٠﴾	قَالُواْ	تَٱللَّهِ	لَقَدْ	ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ
ضائع نہیں کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!	یقیناً	اللہ نے تجھے فضیلت دی
تو اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی					

عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ

عَلَيْنَا	وَإِن	كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ﴿٩١﴾	قَالَ	لَا تَثْرِيبَ	عَلَيْكُمُ
ہم پر	اور بیشک	ہم ہی خطاکار تھے	اس نے کہا	کوئی نہیں ملامت	تم پر
اور بیشک ہم ہی خطاکار تھے یوسفؑ نے کہا آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔					

ٱلْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴿٩٢﴾

ٱلْيَوْمَ ۖ	يَغْفِرُ ٱللَّهُ	لَكُمْ ۖ	وَهُوَ	أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴿٩٢﴾
آج	اللہ معاف کرے	تمھیں	وہ	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
اللہ تمھیں معاف کرے وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔				

ٱذْهَبُواْ بِقَمِيصِى هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِى يَأْتِ بَصِيرًا

ٱذْهَبُواْ بِقَمِيصِى هَٰذَا	فَأَلْقُوهُ	عَلَىٰ وَجْهِ أَبِى	يَأْتِ	بَصِيرًا
تم میری یہ قمیص لے جاؤ	اور اسے ڈال دو	میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائینگے	دیکھنے والے
تم میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو وہ دیکھنے لگیں گے				

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ ٱلْعِيرُ

ٱلْعِيرُ	فَصَلَتِ	وَلَمَّا	أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾	وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ
قافلہ (مصر سے)	نکلا	اور جب	سب کو	اور تم اپنے اہل وعیال کو میرے پاس لے لاؤ

اور تم اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے لاؤ۔ اور جب قافلہ مصر سے نکلا

قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَآ أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾

أَن تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾	لَوْلَآ	رِيحَ يُوسُفَ ۖ	لَأَجِدُ	إِنِّي	قَالَ أَبُوهُمْ
کہ میں سٹھیا گیا ہوں	اگر تم لوگ یہ نہ کہو	یوسفؑ کی خوشبو	یقیناً پاتا ہوں	بیشک میں	تو ان کے باپ نے کہا

تو ان کے باپ نے کہا مجھے یوسفؑ کی خوشبو آرہی ہے اگر تم لوگ یہ نہ کہو کہ میں سٹھیا گیا ہوں

قَالُواْ تَٱللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَٰلِكَ ٱلْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ أَن جَآءَ

جَآءَ	فَلَمَّآ أَن	لَفِي ضَلَٰلِكَ ٱلْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾	إِنَّكَ	تَٱللَّهِ	قَالُواْ
آیا	پھر جب	یقیناً اپنی پرانی بھول میں ہے	بیشک	اللہ کی قسم!	انہوں نے کہا

انہوں (گھر والوں) نے کہا اللہ کی قسم! آپؑ (یعقوبؑ) تو اپنے اسی پرانے خبط ہی میں مبتلا ہیں۔

ٱلْبَشِيرُ أَلْقَىٰهُ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ فَٱرْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ

قَالَ	بَصِيرًا ۖ	فَٱرْتَدَّ	عَلَىٰ وَجْهِهِۦ	أَلْقَىٰهُ	ٱلْبَشِيرُ
اس (یعقوبؑ) نے کہا	دیکھنے والے	تو وہ پھر سے ہو گئے	اسکے چہرے پر	تو اس نے وہ (قمیص) ڈالی	خوشخبری دینے والا

پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے اس قمیص کو یعقوبؑ کے چہرے پر ڈالا تو یعقوبؑ پھر سے دیکھنے والے ہو گئے

أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ﴿٩٦﴾

أَلَمْ أَقُل	لَّكُمْ	إِنِّيٓ	أَعْلَمُ	مِنَ ٱللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ﴿٩٦﴾
کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	بیشک میں	جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو تم نہیں جانتے؟

یعقوبؑ نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا بیشک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا ٱسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا

قَالُواْ	يَٰٓأَبَانَا	ٱسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوبَنَآ	إِنَّا كُنَّا
انہوں نے کہا	اے ابا جان!	آپؑ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے

انہوں نے کہا اے ابا جان! آپؑ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کریں بیشک ہم ہی خطاکار تھے

خَٰطِـِٔينَ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيٓۖ

خَٰطِـِٔينَ﴿٩٧﴾	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيٓۖ
خطاکار	یعقوبؑ نے کہا	عنقریب	میں بخشش طلب کرونگا	تمھارے لیے	اپنے رب سے

یعقوبؑ نے کہا میں عنقریب تمھارے لیے اپنے رب سے بخشش طلب کرونگا

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَىٰ يُوسُفَ

إِنَّهُۥ هُوَ	ٱلْغَفُورُ	ٱلرَّحِيمُ﴿٩٨﴾	فَلَمَّا	دَخَلُواْ	عَلَىٰ يُوسُفَ
بیشک وہی	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسفؑ پر

بیشک وہی بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ پھر جب وہ سب یوسفؑ کے پاس پہنچ گئے

ءَاوَىٰٓ إِلَيۡهِ أَبَوَيۡهِ وَقَالَ ٱدۡخُلُواْ مِصۡرَ

ءَاوَىٰٓ	إِلَيۡهِ	أَبَوَيۡهِ	وَقَالَ	ٱدۡخُلُواْ	مِصۡرَ
تواس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور کہا	تم داخل ہو جاؤ	مصر میں
تو یوسفؑ نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ اب آپ لوگ مصر میں داخل ہو جائیں					

إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ ۝٩٩ وَرَفَعَ أَبَوَيۡهِ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ

إِن	شَآءَ ٱللَّهُ	ءَامِنِينَ ۝٩٩	وَرَفَعَ	أَبَوَيۡهِ	عَلَى ٱلۡعَرۡشِ
اگر	اللہ نے چاہا	امن سے	اور اس نے اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر
اللہ نے چاہا تو پورے امن و چین کے ساتھ (یہاں رہیں)۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا					

وَخَرُّواْ لَهُۥ سُجَّدٗاۖ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ هَٰذَا تَأۡوِيلُ رُءۡيَٰيَ

وَخَرُّواْ	لَهُۥ	سُجَّدٗاۖ	وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ	هَٰذَا تَأۡوِيلُ	رُءۡيَٰيَ
اور وہ گر پڑے	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہا اے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی
اور وہ سب کے سب یوسفؑ کے سامنے سجدے میں گر گئے۔ اور یوسفؑ نے کہا ابا جان! یہ ہے تعبیر اس خواب کی					

مِن قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّٗاۖ وَقَدۡ

مِن قَبۡلُ	قَدۡ	جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقّٗاۖ	وَقَدۡ
(میں نے) پہلے (دیکھا) تھا	یقیناً	اُسے کر دیا ہے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً
جو میں نے پہلے (بچپن) میں دیکھا تھا میرے رب نے اس خواب کو سچا کر دکھایا					

أَحۡسَنَ بِيٓ إِذۡ أَخۡرَجَنِي مِنَ ٱلسِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُم

وَجَآءَ بِكُم	مِنَ ٱلسِّجۡنِ	أَخۡرَجَنِي	إِذۡ	بِيٓ	أَحۡسَنَ
اور وہ تمھیں یہاں لے آیا	قید خانے سے	اس نے مجھے نکالا	جب	مجھ پر	اس نے احسان کیا

اور یقیناً اس(اللہ) نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا اور آپ لوگوں کو صحرا سے یہاں لے آیا

مِّنَ ٱلۡبَدۡوِ مِنۢ بَعۡدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيۡطَٰنُ بَيۡنِي وَبَيۡنَ إِخۡوَتِيٓۚ

وَبَيۡنَ إِخۡوَتِيٓۚ	بَيۡنِي	ٱلشَّيۡطَٰنُ	نَّزَغَ	مِنۢ بَعۡدِ أَن	مِّنَ ٱلۡبَدۡوِ
اور میرے بھائیوں کے درمیان	میرے درمیان	شیطان نے	اختلاف ڈال دیا تھا	اس کے بعد کہ	صحرا سے

اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان اختلاف ڈال دیا تھا

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٞ لِّمَا يَشَآءُۚ إِنَّهُۥ هُوَ

إِنَّهُۥ هُوَ	يَشَآءُۚ	لِّمَا	لَطِيفٞ	رَبِّي	إِنَّ
بیشک وہی	وہ چاہتا ہے	اس کے لیے جو	خوب تدبیر کرنے والا ہے	میرا رب	بیشک

بیشک میرا رب جو چاہے اس کے لیے خوب تدبیر کرنے والا ہے۔

ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدۡ ءَاتَيۡتَنِي مِنَ ٱلۡمُلۡكِ

مِنَ ٱلۡمُلۡكِ	ءَاتَيۡتَنِي	قَدۡ	رَبِّ	ٱلۡحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾	ٱلۡعَلِيمُ
کچھ بادشاہی	تو نے مجھے دی	یقیناً	اے میرے رب!	نہایت حکمت والا ہے	خوب جاننے والا

بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ بادشاہی عطا فرمائی

وَعَلَّمۡتَنِي مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِۚ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَنتَ

وَعَلَّمۡتَنِي	مِن تَأۡوِيلِ	ٱلۡأَحَادِيثِۚ	فَاطِرَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ	أَنتَ
اور تو نے مجھے سکھایا	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے !	تو ہی

اور مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے !

وَلِيِّۦ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ تَوَفَّنِي مُسۡلِمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ ١٠١

وَلِيِّۦ	فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ	تَوَفَّنِي	مُسۡلِمٗا	وَأَلۡحِقۡنِي	بِٱلصَّٰلِحِينَ ١٠١
میرا مددگار ہے	دنیا اور آخرت میں	تو مجھے فوت کر	مسلمان	اور مجھے ملا دے	نیک لوگوں کے ساتھ

تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهِ إِلَيۡكَۖ وَمَا كُنتَ

ذَٰلِكَ	مِنۡ أَنۢبَآءِ	ٱلۡغَيۡبِ	نُوحِيهِ	إِلَيۡكَۖ	وَمَا كُنتَ
یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم ان کی وحی کرتے ہیں	آپؐ کی طرف	اور آپؐ نہیں تھے

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جس کی ہم آپ ﷺ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ﷺ

لَدَيۡهِمۡ إِذۡ أَجۡمَعُوٓاْ أَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُونَ ١٠٢

لَدَيۡهِمۡ	إِذۡ	أَجۡمَعُوٓاْ	أَمۡرَهُمۡ	وَهُمۡ	يَمۡكُرُونَ ١٠٢
ان (یوسفؑ کے بھائیوں) کے پاس	جب	اُنہوں نے اتفاق کیا	اپنے معاملے پر	اور وہ	مکر و فریب کر رہے تھے

ان (یوسفؑ کے بھائیوں) کے پاس نہیں تھے جب اُنہوں نے اپنے معاملے پر اتفاق کیا اور وہ مکر و فریب کر رہے تھے

وَمَآ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِينَ﴿١٠٣﴾

بِمُؤۡمِنِينَ﴿١٠٣﴾	حَرَصۡتَ	وَلَوۡ	أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ	وَمَآ
ایمان لانے والے	آپؐ حرص کریں	چاہے	اکثر لوگ	اور نہیں ہیں

اور بہت سے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں چاہے آپ ﷺ کتنی ہی خواہش رکھیں۔

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۚ إِنۡ هُوَ إِلَّا

إِلَّا	هُوَ	إِنۡ	مِنۡ أَجۡرٍۚ	عَلَيۡهِ	وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ
مگر	وہ (قرآن)	نہیں ہے	کوئی اجر	اس (تبلیغ) پر	اور آپؐ نہیں مانگتے ان (مشرکین مکہ) سے

اور آپ ﷺ ان (مشرکین مکہ) سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتے

ذِكۡرٌ لِّلۡعَٰلَمِينَ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّن مِّنۡ ءَايَةٍ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ

فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ	وَكَأَيِّن مِّنۡ ءَايَةٍ	لِّلۡعَٰلَمِينَ﴿١٠٤﴾	ذِكۡرٌ
آسمانوں اور زمین میں	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں (توحید اور قدرت الٰہی کی)	جہان والوں کے لیے	عظیم نصیحت

یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے عظیم نصیحت ہے اور کتنی ہی آسمانوں اور زمین میں (توحید اور قدرت الٰہی کی) نشانیاں ہیں

يَمُرُّونَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُونَ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤۡمِنُ

وَمَا يُؤۡمِنُ	مُعۡرِضُونَ﴿١٠٥﴾	عَنۡهَا	وَهُمۡ	عَلَيۡهَا	يَمُرُّونَ
اور ایمان نہیں لاتے	منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں	ان سے	جبکہ وہ	ان پر سے	کہ وہ گزرتے ہیں

کہ جن پر سے یہ گزرتے ہیں جبکہ وہ ان سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

أَكۡثَرُهُم بِٱللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشۡرِكُونَ ١٠٦ أَفَأَمِنُوٓاْ

أَفَأَمِنُوٓاْ	مُّشۡرِكُونَ ١٠٦	وَهُم	إِلَّا	بِٱللَّهِ	أَكۡثَرُهُم
کیا پھر وہ بے خوف ہیں	مشرک ہی ہوتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	مگر	اللہ پر	ان کے اکثر
اور ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں					

أَن تَأۡتِيَهُمۡ غَٰشِيَةٞ مِّنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ أَوۡ تَأۡتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ

ٱلسَّاعَةُ	أَوۡ تَأۡتِيَهُمُ	مِّنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ	غَٰشِيَةٞ	تَأۡتِيَهُمۡ	أَن
قیامت	یا ان کے پاس آئے	کوئی اللہ کا عذاب	چھا جانے والا	ان کے پاس آئے	اس سے کہ
کیا پھر وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذابوں میں سے کوئی عذاب آ جائے					

بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ١٠٧ قُلۡ هَٰذِهِۦ سَبِيلِيٓ

سَبِيلِيٓ	هَٰذِهِۦ	قُلۡ	لَا يَشۡعُرُونَ ١٠٧	وَهُمۡ	بَغۡتَةٗ
میرا راستہ	یہی ہے	(اے نبیؐ) کہہ دیجیے	شعور بھی نہ رکھتے ہوں؟	اس حال میں کہ وہ	اچانک
یا اُن کے پاس اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور وہ بے خبر ہی ہوں۔(اے نبیؐ) کہہ دیجیے یہی میرا راستہ ہے					

أَدۡعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِيۖ

ٱتَّبَعَنِيۖ	وَمَنِ	أَنَا۠	عَلَىٰ بَصِيرَةٍ	إِلَى ٱللَّهِۚ	أَدۡعُوٓاْ
میری پیروی کی	اور وہ لوگ جنھوں نے	میں	مکمل بصیرت پر ہوں	اللہ کی طرف	میں تمھیں بلاتا ہوں
میں تمھیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں 'پوری بصیرت کے ساتھ' میں بھی اور وہ لوگ بھی جنھوں نے میری پیروی کی ہے۔					

وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۝١٠٨ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا

وَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ	وَمَآ أَنَا۠	مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۝١٠٨	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا
اور اللہ پاک ہے (شریکوں سے)	اور نہیں ہوں میں	مشرکوں میں سے	اور ہم نے نہیں بھیجے (رسول)

اور اللہ پاک ہے (شریکوں سے) اور میں ہر گز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

مِن قَبۡلِكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِم مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰٓۗ

مِن قَبۡلِكَ	إِلَّا	رِجَالٗا	نُّوحِيٓ	إِلَيۡهِم	مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡقُرَىٰٓۗ
آپؐ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	بستیوں والوں میں سے

اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بستیوں والوں میں جتنے بھی رسول بھیجے ہیں سب مرد ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے

أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ

أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	فَيَنظُرُواْ	كَيۡفَ	كَانَ	عَٰقِبَةُ
کیا پھر وہ نہیں چلے پھرے	زمین میں	پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۗ وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْۚ

ٱلَّذِينَ	مِن قَبۡلِهِمۡۗ	وَلَدَارُ ٱلۡأٓخِرَةِ	خَيۡرٞ	لِّلَّذِينَ	ٱتَّقَوۡاْۚ
ان لوگوں کا جو	اُن سے پہلے تھے؟	اور یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے	اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

أَفَلَا تَعۡقِلُونَ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسۡتَيۡـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓاْ

وَظَنُّوٓاْ	ٱلرُّسُلُ	ٱسۡتَيۡـَٔسَ	إِذَا	حَتَّىٰٓ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ﴿١٠٩﴾
اور انہوں نے (جھٹلانے والوں نے) گمان کیا	رسول	مایوس ہوگئے	جب	یہاں تک کہ	کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ؟
کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے ؟ یہاں تک کہ جب رسول مایوس ہوگئے					

أَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُواْ جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا فَنُجِّيَ

فَنُجِّيَ	نَصۡرُنَا	جَآءَهُمۡ	كُذِبُواْ	قَدۡ	أَنَّهُمۡ
پھر نجات دی گئی	ہماری مدد	تو ان کے پاس آگئی	(ان رسولوں سے) جھوٹ بولا گیا ہے	یقیناً	کہ بیشک وہ
اور لوگ یہ سمجھ بیٹھے کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا ہے تو ان کے پاس ہماری مدد آگئی پھر نجات دی گئی					

مَن نَّشَآءُۖ وَلَا يُرَدُّ بَأۡسُنَا عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ﴿١١٠﴾ لَقَدۡ

لَقَدۡ	عَنِ ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ﴿١١٠﴾	بَأۡسُنَا	وَلَا يُرَدُّ	نَّشَآءُۖ	مَن
یقیناً	مجرم قوم سے	ہمارا عذاب	اور نہیں پھیرا جاتا	ہم چاہتے تھے	اسے جسے
اسے جسے ہم چاہتے تھے اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے نہیں پھیرا جاتا۔					

كَانَ فِي قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٞ لِّأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِۗ مَا كَانَ حَدِيثٗا

حَدِيثٗا	مَا كَانَ	لِّأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِۗ	عِبۡرَةٞ	فِي قَصَصِهِمۡ	كَانَ
ایسی بات کہ	(یہ قرآن) نہیں ہے	عقل والوں کے لیے	عبرت	ان کے بیان میں	ہے
ان (سابقہ اقوام) کے قصے میں عقل والوں کے لیے یقیناً نصیحت اور عبرت ہے یہ قرآن جھوٹ بنائی ہوئی بات نہیں					

يُفۡتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصۡدِيقَ ٱلَّذِي بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيلَ

يُفۡتَرَىٰ	وَلَٰكِن	تَصۡدِيقَ	ٱلَّذِي	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	وَتَفۡصِيلَ
گھڑ لی گئی ہو	اور لیکن یہ تو	تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے
بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو اس پہلے کی ہیں اور (اس میں) ہر چیز کی تفصیل ہے					

كُلِّ شَيۡءٖ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ١١١

كُلِّ شَيۡءٖ	وَهُدٗى	وَرَحۡمَةٗ	لِّقَوۡمٖ	يُؤۡمِنُونَ ١١١	
ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	
اور اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔					

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
  - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
  - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
  - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
  - Telegram: @jadulhaque
  - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
  - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani